Vol III
No 35

Monday
8th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	927—945
Unstarred Questions and Answers	945—955
Business of the House	955
L. A. Bill No. XXXVI of 1952 A Bill to further amend the Hyderabad Land Revenue Act	956—983
Consideration of the Reports of the Committee of Privileges	983—993

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

Monday, 8th December, 1952

The house met at half past two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions Shri K Venkat Ram Rao

(As Shri K Venkat Ram Rao, in whose name Questions Nos *348(472) *349(473) and *350(475) were standing was absent, the next question was taken up)

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) ایم ایل اے کو یہاں کا لا کر بٹھائے
والے سوالات درج ہیں۔

Raid by Police Jamedar

*351 (497) *Shri Ch Venkatram Rao* (Kammamgu) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Police Jamedar named Babu Singh of Nirmal taluqa proper has raided the local Harijan House and tried to rape a Harijan woman on 4th August 1952 at 10 p m ?

(b) Any representation made to the local S I in this matter ?

(c) With what results?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) یہ واقعہ ہے کہ ۴-۸-۱۹۵۲ کو ... کانسٹبل بابو سنگھ نے ایک عورت پر بالجبر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ اس بارے میں ڈی ایس پی کو حکم دیا ہے کہ اس کو معطل کیا جائے اور تحقیقات کی جائے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ تحقیقات کا کیا نتیجہ نکلا

شری دگمبر راؤ بندو تحقیقات جاری ہے ابھی رپورٹ نہیں آئی

شری کے رام ریڈی (بانگلہ عام) کیا عدالت میں چالان پیش ہوا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ تحقیقات ہو رہی ہے

شری اے راج ریڈی کیا آنریبل منسٹر یہ بتلا سکتے ہیں کہ کیا
انکوائری (Departmental Enquiry) ہوئی ہے اور رہا کیا گیا ہے؟

1

شری دگمبر راؤ باو ... انکواری ہو رہی ہے

شری ... رام راؤ (...) ... ڈی ... س ... ی ... ے معطل کرے کا ... بارہ ... ہ ... شے

شری دگمبر راؤ باو ... انکواری ختم ہوجائے تو ابکے ...

شری ... وینکٹ رام راؤ (...) (Ripe ...) کے تعلق سے کیا ... ہوئی

شری دگمبر راؤ باو ... ے لی

شری ... وینکٹ رام راؤ ... کیوں ہوا کہ ... کو ... کیا گیا ... ہے کہ کوئی کارروائی ... کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ڈی ... س ... ی ... ے ڈپٹی ... کو ... انکوائری ... کا حکم دیا ہے

شری ... رام لو (...) کیا آر ... کے بارے ... (Delay defeats Equity) کا ... ہے

(Answer was not given)

Arrest during By-elections

*352 (498) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Shrimati Buchamma of Peddamunagala was arrested on 25th July 1952 by the Dy. S.P. Miryalguda during a campaign for by-elections?

(b) If so, for what reasons?

(c) Whether it is a fact that she was handed over to Devarakonda Police who tortured her severely for 12 days and that her relatives were not allowed to see her?

شری دگمبر راؤ بندو ... واقعہ یہ ہے کہ ۲۲ ۔ ۱۹۵۲ ء کو ... کو ... زیر دفعہ ... کے تحت گرفتار کیا گیا ... کے بارے ... کیا گیا ... اسکو ... رکھا گیا ... اسکے بعد ... ۲۲ ۔ ۱۹۵۲ ء کو ... کیس ... (Arrest) کیا لیکن اس ارسٹ کا ... (By election) سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

(ج) اس کا جواب اوپر آچکا ہے ۔

(سی) گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جبکہ وہ بی ڈی او کے آفس دیور تشدد میں بھری ہوئی تھی۔ اسکو ہرج پہنچانے یا تکلیف دینے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بلکہ اسکو مجسٹریٹ کے ذریعہ عدالتی حوالات میں رکھا گیا۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: انہیں کسے مرتبہ اریسٹ کیا گیا اور کسے مرتبہ ان کی رہائی عمل میں آئی؟

شری دگمبر راؤ بندو: دو مرتبہ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۲۰ جولائی کو اریسٹ کرنے کے بعد ۱۲ دن تک پولیس کسٹڈی (Police custody) میں رکھا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: صحیح ہے۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۲۰ اور ۸ تاریخ کی راتوں میں اسکے ہاتھ پیر باندھ کر پیروں پر اتنا مارا گیا کہ وہ پھول گئے؟

شری دگمبر راؤ بندو: غلط ہے۔

شری کے ایس رام راؤ: کس تاریخ کو گرفتاری عمل میں آئی اور کس تاریخ کو سپرد عدالت کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ۱۲ دن تک انٹراگیشن (Interrogation) کی غرض سے پولیس نے رکھا اور اسکے بعد سپرد عدالت کیا گیا۔

شری کے ایس رام راؤ: کیا پرچہ چالان ہونے کے بعد انٹراگیشن شروع کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: علحدہ نوٹس چاہیے۔

شریمتی شاہ جہاں بیگم (نوگی): کیا ملزمین کو اتنے دنوں تک عدالت میں رکھا جاسکتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: خاص صورتوں میں پولیس کو اختیار ہے۔

شریمتی شاہ جہاں بیگم: عورتوں کیلئے کیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: کوئی سہولت کا انتظام نہیں ہے۔

شری ایس راج ریڈی: کیا پولیس ۱۲ دن تک بلا اجازت اپنی حراست میں رکھ سکتی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: خاص صورتوں میں رکھ سکتی ہے۔

شری ایس راج ریڈی: جب دستور میں یہ کہا گیا ہے کہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر کارروائی پیش ہونا ہو تو کیا یہ دستور کے خلاف نہیں کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ہو ... ضروری کارروائی کیجائیگی ۔

... ان کو ... دن تک بلا اجازت روکھا گیا ہے ۔

شری دگمبر راؤ بندو ... بلا اجازت روکھا گیا ہے ... دس تو

شری ... رام راؤ ... حراست میں ہو روکھا گیا وہ

شری دگمبر راؤ بندو ... اجازت لی ہو

شری ... وینکٹ رام راؤ ... ہے ... بہادری اور بری ... ہوں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... داروں کو اجازت دیگئی ...

Raid by Armed Police

*353 (499) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that some of the armed police of camp Pulichinth in Peddamungala constituency raided Vaddipalli village on 22nd July, 1952 and arrested the villagers named Kumari Ramulamma, Kummari Yellamma, Kummari Venkatalu, Kottayya and Ramulu?

(*b*) If so the reasons for their arrest and their whereabouts?

شری دگمبر راؤ بندو : صحیح ہے کہ پلیجرلہ کیمپ کے ایک صوبیدار، ایک ... ۲۲-۷-۵۲ء کو ... کمیونسٹ ... میں گرفتار طلب تھا ... گرفتار کیا جاسکے ... اور ان کو ... (Interrogation) کے بعد انہیں چھوڑ دیا گیا ۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری کے رام ریڈی : کیا انکے خلاف کوئی چالان یا کارروائی کیگئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : نہیں

شری کے رام راؤ (...) کیا واقعہ یہ ہے کہ ... (By election) کے زمانے میں ہو ...

سری دگمبر راؤ بندو ممکن ہے واقعہ اسی زمانے کا ہو

سری کے رام ریڈی ... واقعہ ہے

سری دگمبر راؤ بندو ہاں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے ... ہماری پارٹی ... (Ripe) ... (Attempt) کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو غلط ہے

*354 (501) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that fifty armed policemen raided Sunderapalli village in Nalgonda district on 31st July 1952?

(*b*) If so the number of persons arrested?

(*c*) Whether it is a fact that many villagers including pregnant women were severely tortured by the Police with the object of obtaining information concerning the underground communists?

سری دگمبر راؤ بندو (الف) سوال ... (Armed Police men) ... گاؤں ... آر ... واقعہ ہے ... کے ساتھ ... لئے گئے تھے

(بی) کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا

(سی) ... اطلاع ملی تھی ... اس ... کیا گیا کہ ... اس شخص کی ... کیا گیا ... کے ساتھ ... لوگوں کو واپس بھیجدیا گیا۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے ... کیا ہم ان سب کو ارسٹ کرکے باہر لے گئے تھے ... رکھا گیا ؟ کیا یہ بھی صحیح ہے ... (Torture) کرکے دوسرے دن چھوڑ دیا

سری دگمبر راؤ بندو ... ہے ... اس ... کو ... لایا گیا ... تھا ...

روالو ا و ا کس ... ادوی سے وہاں بھی انکار کردیا ہوا ہے
واپس ...

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا آرلی ... الاسٹے ... منگوایا جاتا ... کس سے متعلق ہے

شری ڈی کمیر راؤ: ... وہاں سے منگوایا جاتا ہے

Political Prisoner

*355 (502) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that Gangaram Raj Reddy, a political prisoner in Hyderabad Central Jail is suffering from an abdominal disease for the last three years?

(*b*) Whether it is a fact that the doctor who attended on him advised the Government to release him on parole so that he might avail himself of better treatment outside the Jail?

(*c*) Whether he has been released accordingly?

(*d*) If not why?

شری ڈی کمیر راؤ: جزو (اے) اور (بی) کا جواب نفی میں ہے۔ جزو (سی) اور (ڈی) پیدا نہیں ہوتے۔

شری اسے گروارڈی: کیا گنگم راج ریڈی اب ہاسپٹل میں ہیں؟

شری ڈی کمیر راؤ: ... اس ان کے بارے میں ہاسپٹل سے ضرور رپورٹ آئی ہے ... ڈاکٹر نے ان کے بارے میں رپورٹ کی ہے کہ ان کے ... وہ صحیح نہیں ہے ڈاکٹر ان سے جس طرح ... کے ... (Treatment) ...

شری اسے گروارڈی: کیا یہ صحیح نہیں کہ ان کا ایک ... آپریشن ہوا تھا؟

شری ڈی کمیر راؤ: ... ان کے ... ہے اوسکے مطابق ... کیا گیا

شری اسے راج ریڈی: کس بیماری کی وجہ سے ان کا آپریشن کیا گیا تھا؟

شری ڈی کمیر راؤ: ... (Clinical Laboratory) ...

کے بعد جس نے رپورٹ دی کہ ان کو بیماری نہیں ہے معاملہ ڈاکٹر کی رپورٹ
کے مطابق اون کا تصفیہ کیا گیا

شری کے ایل نرسمہاراؤ (حلقہ عام) ڈاکٹری کو سمجھے مقرر نہ کیوں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: بعض اوقات ڈاکٹروں کے متعلق شبہ ہوا ہے تو
اپیل لیا جاتا ہے معاملہ ان کا بھی ریویو نہ کیا گیا

شری گروا ریڈی: اپیل کیوں ہوا ؟ اس کا جواب نہیں دیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا ہے کہ اگر شبہ ہو اپیل کا تو کیا
لیکن آر ... کے بعد معلوم ہوا کہ صحیح نہیں ہے بلکہ دوسری صحیح ہے اس لیے
دوسری کی رپورٹ کے مطابق اون کا تصفیہ کیا گیا

شری ایل ایس ریڈی (وردھنا پیٹھ) وہ کب سے بیمار ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اس کی رپورٹ نہیں ملی۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: مریض کی موجودہ حالت کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس جب ۱۱ ۔ ۱۹۵۲ ء کو جواب آیا اس وقت
مریض کی حالت ٹھیک نہیں۔ اس کے بعد کی حالت کی مجھے اطلاع نہیں ہے

شری ایل ایس ریڈی: کیا آنریبل منسٹر کو اس کی اطلاع ہے کہ وہ ابھی تک
ہاسپٹل میں شریک ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا وہ رہا (Release) ہوگئے

شری دگمبر راؤ بندو: رہا ہونے کے سوال کا علحدہ الگ سکتا ہے جہاں ان کی
صحت کی حالت کے متعلق پوچھا گیا تھا جواب میں نے دیدیا

*356 (503) Shri Ch. Venkatram Rao: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Mekala Narsayya, Mekala Baliyya, Gangadevi Ramulu and Sathyanarayana, the political prisoners in Hyderabad Central Jail are suffering from heart and intestinal troubles?

(b) Whether it is also a fact that the Civil Surgeons of the Osmania Hospital have not been able to treat the cases and that some of them vomit blood every day?

(c) Whether the Government intend to release them on parole?

(d) If not, for what reasons?

شری ڈی کمیر راؤ: جی ہاں، ان کی تبادلی ہوئی ہے۔

شری جی ایس وینکٹ رام راؤ: کیا ان کا علاج کیا گیا؟

شری ڈی کمیر راؤ: جی ہاں، ڈاکٹر صاحب نے معائنہ کر کے ایکس رے (X Ray) لئے، اور معلوم ہوا کہ ان کو ہارٹ ڈیزیز (Heart disease) فنکشنل (Functional) ہے آرگینک (Organic) نہیں۔ اور جو حالات ان ہوں گے مطابق ان کی غذا کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔

شری جی ایس وینکٹ رام راؤ: کیا ڈاکٹر نے یہ معلوم کیا کہ مرض کہاں ہے؟

شری ڈی کمیر راؤ: ان آر ہی کی کوئی سوال نہیں کہ ان کا ایکسرے لیا گیا۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ: (بی) کا جواب نہیں دیا گیا۔

شری ڈی کمیر راؤ: جو جواب دیا اس کے لحاظ سے سوال پیدا نہیں ہوتا۔

Arrests by Police

*357 (505) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Gamanaidu Rajeeru of Sultanpur village in Sultanabad taluqa, his brother and sister were arrested by the Kamanpur police in the first week of August 1952?

(b) Whether it is a fact that the above persons were severely tortured for their alleged complicity in the burning of cattle shed of the Patwari?

(c) Whether it is a fact that some other villagers also who were not prepared to give evidence against Rajeeru in the case were beaten by the Police?

شری ڈی کمیر راؤ: صرف ایک شخص جس کا نام گاری راجیرو ہے ان کو جرائم ۸ (۲) جرم دفعہ (۳۲۶) انڈین پینل کوڈ گرفتار کیا گیا۔ ان کا مقدمہ ابھی چل رہا ہے۔

شری جی ایس وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ ان کو ٹی کے لئے مجبور کیا گیا؟ کیا یہ بھی صحیح ہے کہ جب انہوں نے ٹی کرنے سے انکار کیا تو پولیس والوں نے ان پر مقدمہ چلایا؟

شری ڈی کمیر راؤ: ان کا مقدمہ ابھی چل رہا ہے۔

Warrants Under Preventive Detention Act

*358 (506) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether any warrants under Preventive Detention Act are pending execution?

(*b*) If so the names of persons concerned and for how long have the warrants been pending?

شری دگمبر راؤ بندو سرو (اے) اور (بی) کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ہم ر آد ہوں کے خلاف بی ملک ورس (Pending warrants) ہیں ان سے مکمل فہرست ٹیبل پر رکھدی ہے

شری ایل این ریڈی - آرنل ممبر اوسے پڑھکر سنا دیں تو مناسب ہے ۔

شری دگمبر راؤ بندو - کلکٹر ضلع عادل آباد سے جو وارنٹس نکالے ہیں وہ یہ ہیں ۔

	تاریخ اجرائی احکام
گوپال راو	۱ ۳ ۱۹۵۰ع
گنگا رام	۱ ۳ ۱۹۵۰ع
لکشمی رسو بائی	۹ ۵ ۱۹۵۱ع
ھرلہ لکشمی ریڈی	۱۱ ۱۹۵ع
کلکٹر کریم نگر نے جو وارنٹس جاری کئے ھیں ان کی تفصیل یہ ہے	
سریندھر راو	ے ۱۹۵ع
گنگواڈملو	۰ ۱ ۱۹۵۰ع
امرت لال	۷ ۱ ۱۹۵۰ع
کرنا ر ملو	۳ ۱ ۱۹۵۰ع
ناو سیھولا جما ریڈی	۲۸ ۵ ۱۹۵۲ع
ریڈا بوبا جما لسسا	۲۸ ۳ ۱۹۵۲ع
کلکٹر ورنگل نے جو وارنٹس جاری کیے ھیں وہ یہ ھیں	
مادی کا سری گڈو	۵ ۱ ۱۹۵۰ع
گدی وینکٹ سب نارایا	۸ ۵-۳ ۱۹۵۱ع
آلاناللنا	۳۱ ۱۲ ۱۹۵۰ع
ملکنڈہ کے کلکٹر نے ایک وارنٹ نکالا	
جسری لما لما	۲۲ ۱۹۵۲ع

شری وی ڈی دیشپانڈے (اناگوره) جن حالات کے تحت یہ وارنٹس نکالے گئے تھے وہ حالات تبدیل ہونے کے بعد کیا یہ وارنٹس کینسل (Cancel) ہو جائیں گے؟

شری دکمبر راؤ ... پوچھا جا سکتا ہے

شری وی ڈی ... ہی ہے

شری دکمبر راؤ ... کے لئے کانگریس کی ... ہے ... ظاہر ہے ... اڈوائزری ... (Advisory Committee) ... ہوئی ... ڈاکٹر ... کی وجہ ... اس کے بعد اڈوائزری ... اس واسطے ... نظر انداز ... عام طور پر ... کو گرفتار ... نہیں کیا گیا

شری وم جی الاس (حضور مجر) میں آپ ... سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ... کے نام بھی کوئی وارنٹ ہے ؟

شری دکمبر راؤ ... دیکھ لئے ہیں

شری وم جی الاس ... نام ... کے علاوہ اور سے لوگوں کے نام (Preventive Detention Act) ... کے تحت وارنٹ

شری دکمبر راؤ ... وارنٹ ... Warrants pending) ... execution (... کے متعلق سوال پوچھا گیا تھا ... جواب دیا گیا

شری وی ڈی ... جب ... وارنٹ ... ہو جاتے ہیں اور ... (Automatically) آٹو میٹکلی ... (Extend) ... (...) ہو جاتے ہیں

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری وی ڈی ... آٹو میٹکلی ... ہو جاتے ہیں یا نہیں ؟

Sh It is the information I want

Mr Speaker It is not an information

Shri V D Deshpande Has Government cancelled the warrants or not?

Mr Speaker I think the hon Member wants to know whether the warrants have been cancelled or not under the law

Shri V. D. Deshpande: I am not putting a question of law but I am putting a straight question. Are the Government going to withdraw the warrants because they are incompatible with the new Preventive Detention Act?

شری دگمبر راؤ بندو: ہر مقدمہ کے حالات کو علحدہ طور پر دیکھا جاتا ہے

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question.

Behaviour of S. I. of Police

359 (494) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that the Sub-Inspector of Peddapalli Police Station, district Karimnagar beat the local cycle taxi owner severely in the first week of August?

(*b*) If so, why?

(*c*) Whether any representation was made to D. S. P. in this matter?

(*d*) If so, with what results?

شری دگمبر راؤ بندو: جزو (اے) کا جواب ہے ہاں (بی) کا جواب یہ ہے کہ انکواری ہو رہی ہے (سی) کا جواب ہے ہاں (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ سب انسپکٹر کو معطل کیا گیا ہے اور ڈپارٹمنٹل انکواری ہو رہی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: یہ انکواری کب سے ہو رہی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس کے لئے الگ نوٹس دیا جائے تو میں بتلا سکتا ہوں۔

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question. Shri K. Rajamallu.

(The hon. Member was absent.)

Next question, Shri Ch. Venkatram Rao.

Lathi Charge on Students

*361 (539) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether there was any lathi charge on students of Darululum, Hyderabad on 15th August, 1952?

(*b*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو: (اے) کا جواب یہ ہے کہ ۱۵ اگسٹ کو کوئی لاٹھی چارج نہیں ہوا (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شری ... راج ... ونکٹ رام راؤ ... انڈپنڈنس ڈے (Independence Day)
... دارالعلوم ... (Old and new Students) سے
... واردات پیش ہوئی تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... انکار ... ہے

Lathi Charge

*362 (509) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state ?

(a) Whether it is a fact that there was a lathi charge in Petkakond (Pr)um village of Nalgonda taluqa on 13th August 1952 while an open meeting was going on there ?

(b) Whether it is a fact that some villagers were pursued into their houses and severely beaten by the Police ?

(c) If so for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو ... صحیح ہے کہ اس گاؤں میں سب انسپکٹر پولیس معہ
اور ... لیکن صحیح نہیں ہے کہ لوئی لاٹھی چارج
... (بی) کا جواب ... (سی) کا جواب ... سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سری ... رام ... کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ جب اس کی ...
... سب انسپکٹر کو ... بھیجدیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو - کوئی اور وجہ ہوگی ... پر انہیں ... بھیجا
گیا ہو

شری ... کیا اس سلسلہ میں آنریبل منسٹر کے پاس ... ریپریزنٹیشن
(Representation) ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... پاس کوئی ریپریزنٹیشن نہیں ہوا -

Arrest of P D F Workers

*363 (510) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that nine P D F workers Messrs Durgayya Bashu Zahur and others were arrested by the Police in Pedagudi village of Miryalguda taluqa on 16th August 1952 ?

(b) Whether it is also a fact that they were handcuffed and tortured in the streets from 11 a m to 6 p m and all except Durgayya let off with a warning that they should not take part in by election campaign ?

(c) If so for what reasons?

(d) Where is Durgayya now?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب ں ہں ہے (بی) کا جواب ہے د
یہ سوال پیدا نہیں ہوتا (سی) کا جواب ہے کہ یہ سوال بھی پیدا نہیں ہوتا
(ڈی) کا جواب ہے کہ درگیا کو نا معلوم پولیس اسٹیشن پر ضروری امداد کی
(Interrogation) کے سلسلہ میں بلایا گیا تھا لیکن اس کو ارسٹ نہیں کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا صحیح ہے کہ طمبور یا و وغیرہ اور
اس طرح (۹) آدمیوں کو ہوم ہائی الکشن کیا (By election Campaign) کے
سلسلہ میں دیول کے لیے سپورٹ کرنے والے ہیں ان کی مجبوروں سے مارا اور سا کیا

شری دگمبر راؤ بندو طمبور اور یا و وغیرہ کے متعلق سے انکار کیا ہے
ادعا نہیں ہوا

شری جے آنند راؤ (نمبر) درگیا سے کس سلسلہ میں انکوائری
کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو دفعہ ( ) ضابطہ فوجداری سے تحت کچھ والات دینے
کے لیے ان کو بلایا گیا تھا ۔

شری جے آنند راؤ کیا یہ پولیٹیکل (Political) کارکن ہے

شری دگمبر راؤ بندو یں نہیں جانتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ بائی الکشن کے (By election
Campaign) سے سلسلہ میں کام کرنے والوں ل کی اس کی کاصدھ سے
طلب ہیں کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ واقعہ ہے کہ (Winning)
میں دیکھی کہ جب ان کو وہ ہوس ل کی اس کی کاصداقت کے لئے لائیں
ان کی وجہ سے داخل ہو گئے ۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اس میں بھی کوئی اطلاع نہیں ہے

Arrest of Kisan Sabha Workers

*364 (511) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that three Kisan Sabha Workers Messrs Ellayya, Lingayya and Veerayya of Maduram village

were arrested by Devarakonda Police in the second week of August 1952 ?

(b) Whether it is a fact that they were severely tortured on the spot by the Police ?

(c) If so for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) (بی) اور (سی) پیدا نہیں ہوتے

Police Torture

*365 (512) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shrimati Ramulamma and Nagamma were severely tortured and molested by Devarakonda Police while they were under arrest in the month of August 1952 ?

(b) If so for what reasons?

(d) Whether it is also a fact that the relatives were not allowed to see them ?

(d) If so why ?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) راملما اور ناگما ان دو محبوس عورتوں کے بارے
ں پولس کو اس اطلاع ملی تھی کہ دونوں انڈر گراونڈ ھوساسلس (Underground
those) کے ساتھ ربط رکھتی ھیں ان سے معلومات حاصل کرنے کے لئے
انہیں پکڑا گیا اور ان سے دریافت کرنے پر ایک کیمپ کا پتہ چلا جہاں ایک بندوق او
کچھ اناج

( ) سوال پیدا نہیں ہوتا

(سی) یہ واقعہ صحیح نہیں کہ ان کے کسی رشتہ دار کو ملنے کی اجازت نہیں
دی گئی واقعہ یہ ہے کہ ان کے کوئی رشتہ (Relative) ملنے نہیں آئے

(ڈی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری کے ایس رام راؤ انہیں کس مدت تک حوالات میں رکھا گیا

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس اس وقت مواد نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ اگست کے مہینے میں راملما اور ناگما کو کتنی مدت کے لئے ارسٹ کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو صرف ایک مرتبہ ارسٹ ہونے کی اطلاع ملی ہے

*366 (513) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that C[illegible] a Kisan Sabha Worker was arrested by the Police in Ramchandrapuram village of Bhongir taluq on 10th August 1952?

(b) Whether it is a fact that he was severely tortured by the Police?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities?

(d) If so with what results?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) جی -

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

(سی) نہیں -

(ڈی) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ [illegible] واقعہ صحیح ہے [illegible] سبھا کا ایک ورکر (Worker) ہونیکی وجہ سے پولیس نے اس کو گرفتار کرایا تھا اور اس کے خلاف [illegible] (Representation) بھی کیا اور بعد میں اسکو چھوڑ دیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس ایسا کوئی [illegible] نہیں ہوا -

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - کیا [illegible] میرے پاس کوئی [illegible] نہیں ہوا تو کیا [illegible] کے پاس نہیں ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ ڈی [illegible] کی رپورٹ ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا [illegible] کے زمانے کا واقعہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] اگسٹ ۱۹۵۲ء کا واقعہ ہے ہوسکتا ہے کہ اس زمانے میں پارلیمنٹری الکشن ہوئے ہوں

[illegible]

*367 (514) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Home Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shivakoti Venkateshwarlu was attacked by the Police while he was addressing an open by election meeting in Pedaveedu village of Huzurnagar taluqa on 13th August 1952?

(b) Is it a fact that his head was severely injured and he was taken to the Police Camp where he was again tortured until he became senseless?

(c) Whether it is a fact that the people who were hearing him in that open meeting were lathi charged and harassed by the Police even after entering their houses?

(d) Any representation was made in this matter to the local authorities and with what results?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) (بی) اور (سی) سوال کا جواب نفی میں ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا وا قعی وہ کہ ... ولو رحیم بی ہوے اور ان دہا ... وے کا ... ہیں لا

شری دگمبر راؤ بندو معزز ممبر کا جواب یہ ہے کہ اس کے بارے میں کوئی ... اور پولیس ... کے پاس نہیں کیا

شری دھرم بھکشم (... عام) کیا دوا جاتا ہے انہیں سرٹیفکٹ نہیں دیا گیا ... لگا ہے

شری دگمبر راؤ بندو دیا جاتا ہے وجھے

Arrest of P D F Members

*368(515) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Ramulu a member of P D F Party was arrested in Bodipalli village of Peddamangalh constituency in the second week of August, 1952?

(b) If so, for what reasons?

(c) Where is he now?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ رما نوکیا راملو نامی ایک شخص کو ضرور پولیس نے ارسٹ کیا تھا ... وہی راملو ہونا کہ جن کا ذکر سوال میں کیا گیا ہے ان کو دفعہ (۹ ۱) کے حسب ... کے سامنے پیش کیا گیا ۔ اور ان سے (۲) مہینے کے لئے ضمانت لیکر چھوڑ دیا گیا ۔

شری کے ایس رام راؤ کیا یہ ... (Habitual Offender) ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نے کہا ہے کہ انکے خلاف دفعہ (۹ ۱) کے تحت کارروائی کی گئی ہے ۔ آنریبل ممبر خود یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کیا ہیں ۔

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا جمعدار محمد عمر (۱۲۰۱) نے انکو گورلا ہیدم میں ارسٹ کرکے ٹارچر (. Torture) نہیں کیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس ابھی اطلاع نہیں

شری جی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ ۔ ۔ سوال (Information) جاننا چاہتا ہوں وہ مجھے ملنی چاہیے سوالات کے جواب میں یہ بات کہ اطلاع نہیں کہا جاتا ہے

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر نے سوالات علحدہ پوچھے کیے ہیں

شری جی ایچ وینکٹ رام راؤ میرے سوال میں یہ صرف بھی پوچھا

مسٹر اسپیکر اصل سوال کا جواب دیدیا گیا ہے

شری کے اسے رام راؤ ضمنی (Relevant) سوالات کے جواب ملنے چاہئیں اگر اس وقت جواب نہیں دیا جا سکتا تو اس کے لیے مہلت لی جا سکتی ہے لیکن انکار کرنا کہ اطلاع نہیں ٹھیک نہیں ہے

مسٹر اسپیکر اصل سوال کا جواب دیدیا گیا اگر کوئی بات منسٹری کو بعد کے بارے میں منسٹر صاحب کو علم ہو تو اسی صورت میں کیا کہا جا سکتا ہے؟ سوال کا جو حصہ واضح طور پر رکھا ہے وہ تو اصل سوال میں رکھا ہی رکھا ہے اس کا جواب دیدیا جاتا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ جب کوئی سوال پوچھا جاتا ہے تو اس سے متعلقہ مواد آنریبل ممبر کو اسی وقت لانا چاہیے تا اس سے واقف ہو کر جواب دیا جا سکے

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر جو مواد ضروری سمجھتے ہیں وہ لا سکتے ہیں اس پر کافی بحث ہو چکی ہے سوال نمبر (۳۶۹)

Raid by police

*369 (516) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Police raided Kisan Sabha Office at Devarkonda on 9th August 1952?

(b) Whether any workers of Kisan Sabha were arrested?

(c) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ (الف) ہاں

(ب) کوئی گرفتار نہیں کیا گیا

(جی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری کے اسے رام راؤ پھر کس بنا پر پولیس حملہ کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو ... ایک شخص کی گرفتاری کے سلسلہ میں پولیس ... معلوم ہوا ... جو اس ... ہوا ہے اسلئے ... کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس آئی تھی ؟

... رام راؤ ... اس اطلاع کی ... اطمینان کرلیا تھا کہ درست ... وہاں ہے

شری دگمبر راؤ ... معلوم ہو تھا کہ وہ شخص ... ہے

شری ... ونکٹ رام راؤ ... واقعات ... ان الکشن کے ... ہیں

شری دگمبر راؤ ... پولیس کا کام ... ہر وقت چلتا رہتا ہے خواہ الکشن ہوں ... ہوں

شری ... (الند) ... ان الکشن کے بعد ... واقعات کیوں ... ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو ... بھی ہوئے اور ... بھی

شری ... ونکٹ رام راؤ (...) ... عرصہ تک ... الاٹ ... جاتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... وہ ہر وقت اپنا کام انجام دیتی ہے۔

شری ... ونکٹ رام راؤ ... صحیح ہے کہ ان الکشن کے ... لوگ ... کے ساتھ الائنس (Alliance) رکھے ... اور ... (Raids) کرائے ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... غلط ہے

Disturbance by Goondas

*370 (518) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some goondas created disturbance at Kotengur village of Nalgonda district during a meeting presided over by the Collector on 16 8 1952 ?

(b) Whether any representation was made to the Collector of the district in this regard ?

(c) If so with what results ?

Shri Ch Venkatram Rao Point of explanation, Sir

مر رل عاطور ر رب هوا ــ اصل ول ـه

Whether it is a fact that some goondas created disturbance in Kotengur village of Nalgonda district on 16 8 1952 ?

(b) Whether any representation was made to the Collector of the district in this regard who was there presiding a meeting ?

(c) If so with what results ?

Mr Speaker Was the Collector not presiding over that meeting ?

Shri Ch Venkatram Rao No He was presiding over another meeting

شری دگمبر راؤ بندو ... اسکوا ... محوکر هی حواب دوںگا ... مرسے پاس الاع ... ۱۹۵۲ ء کو کلکٹر بلکھلہ اکسا و لمک رکی (Unveiling Ceremony) میں مصروف تھے ... اس لے لوگوں سے اطلاع دی ... کہ لوگوں سے ... (Disperse) ... کلکٹر سے اس انکوائری کی ... رپورٹ میں ... لوگوں سے ... خاص جماعت سے ... اسلیے ... کارروائی داخل دفتر کردی

شری ... وینکٹ رام راؤ ... صحیح ... کلکٹر کے اس ... ١٥١ ... گیا

شری دگمبر راؤ بندو ... (Represent) ... گیا ١١ گیا

شری دھرم بھکم ... صحیح ...

شری دگمبر راؤ بندو اکیے ... اطلاع ...

Raid by Police Constables

*371 (525) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Home Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the armed police constables raided the village Madugudem of Nalgonda district on 23rd July 1952 and tortured the kisan Raj Ahmed and his family including women ?

(b) If so for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو (اسے) ں

(ب) ول ا ر عوا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ان گاؤں میں دی تاریخ کو بھی پولس نے لوکم و ا (Raid) ب کیا

شری دگمبر راؤ بندو جب ان گاؤں (H S R P) ئے ہو گئے ۔ ۲۳ جولائی ۱۹۵۲ کو گئے تھے ان کے بارے میں الزامات ایسے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں لوگ کھولا ویرا ای کہ یہ تھی کہ ان کی عورتیں گئی تھیں ۔ ان کے بارے میں رپورٹ ہے کہ ایسے وہاں (Shelter) لیا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ واقعہ صحیح ہے کہ ان لوگوں نے راج سے (Torture) کیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو صحیح ہے

*372 (526) Shri Ch Venkatram Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Armed Police raided the villages of Chintalkonda and Kanapuram of Nalgonda district on 27th July 1952 and beat Venkat Ramayya and the women and children of his family?

(b) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال میں جن دو گاؤں پر (Raid) کرنے کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ضلع نلگنڈہ کے گاؤں پر ریڈ نہیں کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ضلع نلگنڈہ میں (Village) ہے

شری دگمبر راؤ بندو اطلاع ملی تھی کہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۲ء کو لیے ہوئے ... اطلاع ملی تھی کہ ... اور وینکایا کے گھر ایسے (Underground Terrorists) ہونا بیان کیا جاتا ہے ان گاؤں کے ایک ... وینکٹ راما کے پاس (Shelter) لیا ہے بعد میں یہ بھی پتہ چلا کہ ان شخص نے جو ... آرمس ... کر دیئے تھے - پولس نے انکو گرفتار نہیں کیا بلکہ صرف وارننگ دی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ ان کو گرفتار کر کے ... کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ... دن تک ... رکھا ، جہاں سے انکو ... بھی دیا گیا ہے ؟

سری د ا م ر راؤ مدو ... و ... وصول هود ... ا ... ان ... ن
اماب ... ہے

سری دھرم ... ا ... ن ... ا ... ن ...

سری دگمبر راؤ بندو ... ن ... ی ... ون

سری کے ... اسب رام راؤ ... ن ... هد اب ... اما نامون

مسٹر اسپیکر ... ا

سری کے اسب رام راؤ ... هم ... ملی ... در اب ... هی
... ن ... ی ... واد ... ن ... امرون
کے ... واد ... ن ... و ... واد ... ن

مسٹر اسپیکر ... (Question Hour) ... هوسے ہے
... ن ... بارے ... ن ... درا ... هی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

Government's Loan from Rajpramukh

*373 (184) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Government of Hyderabad have borrowed any money from the Rajpramukh?

(b) If so whether any interest is being paid on that amount?

Minister for Finance (Dr G S Melkote) According to the strict wording of the question I should say No to both (a) and (b) But I will take the spirit of the question and say Yes for both (a) and (b)

(LAUGHTER)

We have not borrowed any money from the Rajpramukh We have borrowed only from His Highness the Nizam

شری سی ا ح و ینکٹ رام راؤ ... ہے ... ا ... ود ... ہے

Dr G S Melkote There is one loan of 8 crores for 25 years, ... 1%. There is another loan of 4 5 crores for 15

years interest being 1½% There is one loan with at interest and without time limit for 3 63 crores

The interest on 8 crores is 42 lacs per annum and the interest on 4 5 crores is 5 62 lacs and the other one ... is without interest

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Venkatram Rao

Expenditure on Maintenance of Ministers' Residences Etc

*374 (485) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) The monthly expenditure for maintenance of Ministers residences?

(b) The number of Ministers who have not occupied Government Bungalows?

(c) The average monthly expenditure on the Ministers car repairs?

(d) The average monthly expenditure of travelling allowances of the Ministers?

Dr G S Melkote (a) O S Rs 520 per mensem for all the 13 Ministers

(b) Seven Ministers have not occupied Government bungalows

(c) O S Rs 3 927 14 7 per mensem for all the 13 Ministers

(d) O S Rs 4 707 5 3 per mensem for all the 13 Ministers

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri Ch Venkatram Rao

*375 (563) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) The total monthly expenditure on our (Hyderabad) Ministers furnished houses?

(b) On each Minister s house separately?

Dr G S Melkote I have not been able to understand the question This question has been answered in the previous question itself There is no clarification whether he wants the expenditure on Minister s residences or furnished houses or both So,

I should say the reply to part (1) of the question No 374 (485) which I have just given covers this question also

The things that were supplied by the Army were old and hence details to the individual Ministers cannot be worked out

Mr Speaker Let us proceed further Shri Ch Venkatram Rao

Licence Holders for Iron & Steel

376 (487) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

The number of wholesale and retail licence holders for Iron and Steel quotas in Karimnagar district?

شری مہدی نواز جنگ ضلع کریم نگر میں ... (Whole sale dealer) ...
ہیں ... (Retailer) ہے اگر کاغذ ...
... (Retail shops) ...
... حیدرآباد ...
... ہیں ...

Mr Speaker Let us proceed to the next question No 377 (507)

(The hon Member was absent)

Mr Speaker Let us take up the previous questions that were not put Shri K Venkatram Rao

Raid by Police

348 (472) *Shri K Venkatram Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Is it a fact that the P D F Office Nalgonda was raided by Police on 12th July 1952 and the office record was taken away by them?

(*b*) Whether Congress volunteers took part in this raid and if so their number?

(*c*) Is it a fact that all the Municipal Councillors belonging to the P D F Party along with the P D F workers were taken in to custody by the local Circle Inspector and they were left off after 8 hours detention when the matter was brought to the notice of the Collector and D S P?

(*d*) The reasons for sealing the P D F Party office and placing a guard before the same?

سری د گمبر راؤ ما و (اسے) ا ے ہے ھاں پولس ے ی ڈی ا ب اری
ا ہی ؟ ہو ما لی ڈا ھی

(ا) (ا ل ا) ۶ ۱ ۔ ی ۶ ء ی جا ہر ے اں رہ) Rud (
ا ا

(ب) ی لہ ا ہے ۱ (۹) اد وں کے ھ لہ ہیں کی ا سکر واس ا لطا
ا ہی ا ے م لاایس (۲) و ل کر لرس ھی ھ ے ی ڈی ا ب
ا ے ماے راوی ھی ۱۲ مد دراب وا عاب جھوڑ دیا گی

(ڈی) ا ے ے ے ھاں ا ک کارڈ ی ڈی ب ۲ ر کی حفاظت کے لیے
او ن(ا)) د ا ن ب و عاب دراب دے کے مد ہو رکارڈ صبط کیا گیا یا واپس د دیا
گیا

شری سی ایچ و نکٹ رام راؤ کیا و صحیح ہے کہ انکو صبح ا ھے
رب ے اڑھے آٹھ بجے تک ہر یا بیں رکھا گیا ؟

شری د گمبر راؤ ما و ھاں (و ا) آد سرلہ ہے دراب وعاب کیلئے کھود دی ھی
ہوی تھی ا ر لحاظ سے جسے وب نک رولہ رکھنے کی ضرورت محسوس کی گی روکے رکھا گیا ۔

سری ا وا ملہ و (احول) لس ے رد د ن کیا ؟

سری د گمبر راؤ ملہ و اس لہ اطلاع ملی تھی کا ی ڈی ب اری کے مں
ن ا ک ء ا ہ ہوں ہے ے ا ک گرفتار کرنے کیلئے لس وھاں گی تھی روزث
ب دام م اعلیٰ د لر ھیک م د گرفتار د ے کیلئے ، اس و ھاں گی تھی ملاسی
لے دوراں ں ولس سے (و) آد ہیں لہ ان لیے ای مراسب ں لیا کہ وہ ہ سمجھ
رھی تھی د ان لوگوں نے انکو پناہ دی ھے حب ولس کو ا ے ان مالک صدی
بس ھوی و اوں ے ان (و) آد ۔ ں ک ۔ ھوڑ دیا

سری اُم واسدو کیا ان لہ گرن کی گرفتاری کیلئے ورس ہ ہ ہے ہوے ؟

شری د گمبر راؤ ملہ و وارنٹ کی ضرورت نہیں اہیں صرف ارسٹ کیا گیا یا

شری اسے راج رڈی کیا لوگ رکارڈ ہں ہے ے ہ ہے ؟ کیا اسی
ا ، رکارڈ لی الا ی ں انسی بھی گرفتار کیا گیا ؟

شری د گمبر راؤ ملہ و اوں رکارڈ ں ہے ی ہوں ملی ھیں ان لوگوں کو
و اس ں ، گرفتار کیا گیا ھا کہ ان ن سے اس کے ایک متعلق سعص کو ما دی
ہے ۔ ضروری ساخح لے مد ، رکارڈ آزاد راسدرا ریڈی صاحب کو واپس کر دیا گیا ہے

شری کے رام ریڈی ۔ کیا ی ک گھنٹوں تک پولس تھانہ میں روکے رکھا
جا سکتا ہے

شری دگمبر راؤ بندو اگر اسی صورت ہو رہی ہے

شری ایل ای ریڈی د وہ طاہر کرنے والے ہیں دیکھے

شری دگمبر راؤ بندو اس د ا شہ کی ہے وہاں
ہی ہے

شری ارلا کلاد وی ای اکثر ہیں ری زور باو ہے

شری دگمبر راؤ بندو ی ہے ی اطلاع ہے د اوس تاریخ د و ای ہی ہوئے ہیں

شری لروا ریا کی حملہ
د ہ وہ ہے

سری دگمبر راؤ بندو ہے ی اطلاع ہے

شری کے وی رام راؤ ی ڈی ا س ای ای ا ن
اکہ گیا

شری دگمبر راؤ بندو ہ ہے د شہ آرڈ ر راؤ ی صاحب
اسے ہے و رضاکار اکٹھے کئے گئے

شری ایے دار ریڈی و ہ لاس ہے اطلاع دی و
لوگوں کے خلاف ہ ہے اس طرح ی ہے اطلاع دی ہے ہ اردو ی دی

شری دگمبر راؤ بندو لس کو لک ا ے در ہے ہرا ا ہ ہ
ا ہوئے ان لوگوں کو بعد ہ کیا گری اطلاع موصول ہ ہ اک
اطلاع دہندہ کے خلاف کارروائی کرنا مشکل ہے

شری کے رام ریا ی ی ی کی شکایت کی
بھی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو لا الیہ کے نام کی اطلاع ہوئی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Venkatram Rao

Havoc by Congress Volunteers

*349 (473) *Shri K Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the Congress volunteers are creating a havoc in Nilgonda town wandering in the streets at night threatening the people who have not voted for them during the municipal elections and it was stopped when this matter was brought to the notice of higher authorities ?

f

شری دگمبر راؤ ... ہے کہ ... میں ... ہیں ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Venkatram Rao

(Shri K Ram Reddy rose in his seat)

Mr Speaker I have already called upon Shri K Venkatram Rao

Police Officers

*350 (475) *Shri K Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many gazetted and non-gazetted Police officers from other States are still working in Nalgonda district?

(b) What are the scales of pay of these officers and how do they compare with the salaries of State Police Officers?

(c) Whether it is a fact that the State Police Officers are adversely affected in the matter of promotions due to the presence of such officers?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) کا جواب ... ہے کہ ... ایس پی ()

ڈی وائی ایس پی ()

انسکٹرس (۳) ہیں ... ہے

ایک اسسٹنٹ ڈی

وائی ایس پی

(Officiating Dy S P)

ہے

سب انسکٹرس (۶) ہیں ... ہے

... عام مقام

انسکٹرس ہیں ۔

مطرح ... (۲) ... مدراس کے ہیں

(بی) کا جواب ہے کہ ... اجوار کے ... ہیں

ڈی ایس پی مدراس میں (۶) کلدار حیدرآباد میں (۳۰) حالی

(۱۰ ...) (۵) ڈیوٹی الوینس

ڈی - وائی ایس پی مدراس میں (...) کلدار حیدرآباد میں (...) حالی

(۸ ...) (۱) ڈیوٹی الوینس

ا کٹرس ان ن (ہ تاہ۲ہ) د ر اد ں (۲ ہ) الی

ہو ر اوس (۸)

ب کٹرن ر ی (ہ / کلدر ادی (۸) الی

د و ں لوں (۳)

(ی) تاحوب ھے

سری کے رام ر لدی ا ی اس

او ود اکو وھاں رکھا گیا ھے

شری دگمبر راؤ بندو

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ تاناں By election ی

سری دگمبر راؤ بندو

شری کے اے رام راؤ

له سوالات جو ہوے کے ملا ہو ۸ کے ھیں

مسٹر اسپیکر

ھے وہ جو دیے

Mr Speaker Let us now take up Questions received after 16 9 1952 Shri Ankush Rao Venkat Rao

Murders in Marathwada

*94 (900) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of murders committed since 15th September 1952 in Marathwada?

(*b*) Whether there is any abnormal increase in this?

(*c*) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال میں رھ الزمیں علی مرڈرس (Murders)

کی ۔ اد پوچھی گئی ھے جو ڈمس (Figures) ھیں اس دور ضلع کے اعداد

ھی ۔ ل دیے گئے ھیں اں ربانیں لیے شکی ۔ دھو غلط فہمی ھو ا لیے

لا اس ضلع کے ں مرہٹواڑہ میں ا ل ھیں

مرد(اسے) ٹ ھوا ۔ ھے لہ مرہٹواڑہ میں (۳۲) قتل کی وارداتیں ھوئی ھیں

مرد(ی) کا جواب ھے ۔ دی اضافہ نہیں ھوا ۔

) ے ولی اس ہوتا

) ے ھ ا لی لی اصلاح ں کی وارداتیں ہوئی ہیں
ا ل ھ ا اط ھ ل رکھدیا گیا ہے آرڈر جاری ہیں
دی ا ا ز رن اھی و ں رھکر ا کیا ہوں

سری ایل ان ریا ی ک اد ہے

سری دگمبر راؤ بندو ووی ا ں ہ ر س ہ رھی ہیں ۲ ا د ل
ں ا د م اور ر ں ۸

سری ر ل راؤ دد کہ (کہا ہو ر) کیا ی آرڈرس جاری ہونے کے بعد ک
ناد ہوے ہ ای ما ا ں کیا میں کی تعداد زیادہ ہوئی ہے یا کم ؟

سری دگمبر راؤ ا و ۹۰ ع ں (۵۹) وارداتیں ہوئیں
۹۰ ں (۵)
ووران اں (۳۲) اس لحاظ سے
ا ی ا ے ا ا ں وں کی وارداتیں زیادہ ہوئی ہیں

سری ر ل راؤ دد کہ ہو ہی وارداتیں ہوئی ہیں کیا یہ سی اوڈرس
(Tenancy orders) جاری ہونے کے مدعوں میں ؟

(Not answered)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ankush Rao Venkat Rao

Drunken Police

*95 (901) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that many Police Sub Inspectors and constables are found drunk even when they are on duty ?

(*b*) If so what steps are being taken by the Government to stop it ?

شری دگمبر راؤ بندو حرو (الف) کا جواب یہ ہےکہ ایسی کوئی مثال میں آئی
حرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا ہیں ہوتا ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

شری ی اچ وینکٹ رام راؤ ... (...) ...
... (Withdraw)
براسنکر ... (Question hour) —

Unstarred Questions and Answers

360 (508) *Shri K. Kayastha*: Will the hon. minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether the Sub-Inspector of Police, Khammam taluq severely beat Shri Lachi Ram and Shri Kumar, natives of Godalpumpu village on [illegible]?

(*b*) Whether it is a fact that one Shri Subbaiah acted as a mediator between the said Inspector and the above persons to collect a bribe of Rs. 200 from each of them?

(*c*) Whether it is also a fact that Shri Subbaiah handed over the amount of Rs. 200 to one Shri Hanumanth Rao of the same village?

(*d*) Whether it is also a fact that on the third day of the incident when the matter came to the knowledge of the local Socialist party office the Sub-Inspector and Hanumanth Rao returned the money to Shri Subbaiah to hand over the same to the concerned party?

(*e*) Whether any action was taken against them?

(*f*) If so, with what results?

(*g*) Whether he is aware of the fact that the Sub-Inspector and Hanumanth Rao filed a false case against Lachi Ram and 12 others to take revenge on them?

(*h*) If so, on what grounds?

Shri Digambar Rao Bindu: The fact of the case are as follows. Gangamma, a widow of Godalpumpu village became pregnant as a result of her illicit intimacy with one Gangaram. Lachiram and Kumar called them and asked the woman to pay Rs. 150 and the man to pay Rs. 50 to them. When compelled, the woman paid the entire amount herself to them.

Hanumanth Rao Police Patel of Dilawarpur informed the S.I. of Khammam about this blackmailing. The S.I. beat Lachiram and Kumar and asked them to return the money and he returned to H.Q. the same day.

After the return of the S.I. Hanumanth Rao collected Rs. 200 from Lachiram and Kumar and a further sum of Rs. 50 from the widow. He collected the amount through Subbaiah.

†Answer under Unstarred Questions and Answers

Hanumanth Rao instead of returning the money went to Khanapur and offered it to the S I The S I refused to accept the money and asked him to return the amount Hanumanth Rao returned the amount to Subbaya

On a complaint made by a Scientist M L A the Dy S P Nirmal conducted an enquiry He found that in addition to the cash a gold necklace also was collected and returned by one Balaya The Dy S P asked Balaya and Subbaya to return the amount

About three months after the above incident on a complaint made by Hanumanth Rao that Lachi Ram and 11 others committed trespass and assaulted him a case in crime No of was registered on 9th July 19 under section 147 148 323 and 506 I P C and the twelve accused were charge-sheeted Hanumanth Rao is a mischief monger and is responsible for all these affairs

Damage Caused to Dam

*377 (507) *Shri K Rajmullu* (Lastipur Reserved) Will the hon Minister for Public works be pleased to state

(*a*) Whether he is aware of the fact that owing to damage caused to the dam of the lake in Advi rangapuram village in Khanapur taluq the villagers had to evacuate the village about 4 years ago ?

(*b*) If so, why the dam has not been repaired so far ?

(*c*) If so, what alternative arrangements have been made to accommodate the villagers ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) The lake in question "Advi-sarangapuram tank" has got a settled Ayacut of 17 acres 29 guntas The tank has been lying in breached condition since 1357 F. Proposals restoring the tank is under consideration The ten years revenue statement shows that the average Ayacut Irrigated is only 5 acres and 17 guntas, which indicate that breach is not the cause for the villagers to evacuate the village

(*b*) The repairs will be taken up if the revenue authorities give an assurance that wet cultivation would be done under the tank

(*c*) To accommodate the displaced people is beyond the purview of the Department

Goondaism

96 (865) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the People's Democratic Front Office at Nalgonda was raided by some armed goondas under the leadership of Venkatachari on 9th August 1952 at 6 30 p m ?

(*b*) Whether it is a fact that the Office Secretary was severely beaten and all the articles including the office files were looted ?

(*c*) Whether it is also a fact that the Police helped the goondas in their action ?

(*d*) Whether any representation has been made in this connection ?

(*e*) If so what action has been taken by the Government ?

Shri D G Bindu

(*a*) No

(*b*) No

(*c*) Does not arise

(*d*) Mohd Mushtaq Secretary of the P D F Office Nalgonda complained to Nalgonda Police on 29 8 1952, that the P D F Office was raided that evening by certain goondas

(*e*) The report was registered as Crime No 191/52 under section 395 I P C and was immediately investigated by the Police Investigations revealed that the complaint of looting was false, and that the P D F Office was never raided that day The case was reported as false Mohd Mushtaq had also complained that he was belaboured by the goondas but the report of the Medical Officer to whom he was sent by the Police for examination showed that there were no appreciable injuries on the person of Mr Mushtaq P D F M L As Kasi Ram Reddy and others of Nalgonda also represented this matter to the D S P Nalgonda, who visited the scene of the alleged offence and conducted enquiries, and came to the conclusion that the allegations were false

Maqdoom Mohiuddin

*97 (866) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Maqdoom Mohiuddin was beaten very severely and his van was burnt while he was

addressing a by-election meeting at Veerlapalem in Huzurnagar Constituency, on 28th August 1952 ?

(b) If so for what reason ?

(c) Whether it is a fact that Police was present at the time of the above incident ?

(d) Whether any representation has been made in the matter to the Government ?

(e) If so what action has been taken ?

Shri D G Bindu (a) No. There was no P D F meeting in the village that day but a clash occurred between some P D F workers and Congress workers when two processions were taken out on the 27th August 1952.

(b) Does not arise

(c) No

(d) Yes. Mr Maqdoom Mohiuddin also represented the matter to the Deputy S P of Miryalguda

(e) A case was registered (Crime No 13/52 under sections 147 and 323 I P C) against Congress workers Chilla Venkata Reddy, Damera Venkiah and others. On a complaint from Congress worker Chilla Venkata Reddy, a case was registered (Crime No 14/52 under sections 147 and 323 I P C) against Mr Maqdoom Mohiuddin and other P D F workers. Both these cases are under investigation.

Goonda

*98 (867) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some forty goondas attacked a P D F by-election meeting at Mattampalli in Huzurnagar Constituency on 30th August 1952 ?

(b) The number of persons injured in the incident ?

(c) Whether any representation has been made to the Government in this matter ?

(d) If so what action has been taken ?

Shri D G Bindu (a) No. There was a disturbance at a P D F election meeting on the 31st August 1952 at Mattampalli village

(b) Two were injured

(c) Mr Palwai Rama Koteswara Rao represented the matter to the Huzurnagar Police

(*d*) The Police took immediate action to restore order and sent the two injured persons to hospital. As no cognizable case was made out, the parties were directed to prefer a complaint before a Magistrate if they so desired.

Demolition of a Building

*99 (874) *Shri K. V. Narayana Reddy* (Rajgopalpet): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that an expenditure of Rs. 27,000 has been incurred in demolishing a building (Midwife's) residence and constructing a road from the Circuit House to Kadinda (Godavary North Canal Project)?

(*b*) If so, for what reasons was the Circuit House built when there are no quarters for the staff?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) No.

(*b*) The E. E.'s quarters were converted into the Circuit House for the accommodation of officers who visit the project for inspection as well as for other visitors. All the staff, on the project have been provided with suitable quarters.

Excavation of Tank

*100 (896) *Shri Ankush Rao Venkat Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that a sum of Rs. 10,000 has been sanctioned by the Government for excavation of a tank at Inhani in Partur taluq?

(*b*) If so, when was it sanctioned?

(*c*) Why the work has not yet been started?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) No.

(*b*) & (*c*) In view of answer to (*a*) the questions at (*b*) and (*c*) do not arise.

Yerram Manzil

*101 (739) *Shri G. Hanmanth Rao* (Mulug): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) The value of the "Yerram Manzil"?

(*b*) Its area?

5

Minister for Public Work (Shri Mehdi Nawaz Jung) (a) Government has purchased Yettam Manzil at a cost of Rs 14 09 160

(b) 36 36 acres

Yetti Work

52 (92) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police patel Bethell Veera Reddy of Govindram village in Jagtial taluq, Karimnagar district takes the yetti and begar work by force from the people of that village ?

(b) Whether any representation has been made in that matter to the local police officials ?

(c) If so what action has been taken in the matter ?

Shri D G Bindu (a) There is no village by name Govindram in Jagtial taluq But there is a village by name Gowrpet in Jagtial taluq There is no information about any such practice in this village as alleged in the question

(b) No

(c) Does not arise

Goondaism

53 (94) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that goondaism was resorted to by some rowdy elements on 28th September 1952 in Ghanpur Station during a P D F by election open meeting in the presence of the Police ?

(b) Is it a fact that the police was reported immediately, but a Congress leader Mr Hugiwachari intervened and stopped the police not to take any action ?

Shri D G Bindu On 30th August 1952 (not on 28 9 1952) when a P D F by election meeting was in progress at Sincpalli (Ghanpur) some unknown persons pelted stones and the meeting had to be closed in the confusion that ensued

(b) No

Police High Handedness

54 (51) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Sriramulu was arrested by the police in Gumbhiraopet of Sircilla taluq on 11th September 1952 ?

(b) Whether it is a fact that he was severely beaten and ill treated by the Police ?

(c) If so for what reasons ?

Shri D G Bindu Yes Shri Sriramulu alias Mugga a notorious hostile leader responsible for murder and dacoities was arrested by the Gumbhiraopet Police in September 1952 He was interrogated and a 303 rifle was recovered at his instance

(b) No

(c) Does not arise

55(52) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Balaram Reddy and Rajesham were arrested in Yellareddipet of Sircilla taluq by the police on 26th September 1952 ?

(b) Whether it is also a fact that Shri Krishna Reddy Dy S P and C Sampat Rao Police Inspector severely tortured the above gentlemen without giving them food for four continuous days ?

(c) If so, for what reasons ?

Shri D G Bindu Yes The terrorist K Balaram Reddy and his associate Rajesham of Sircilla were apprehended on 26 9 1952 with a revolver and ammunition

(b) No

(c) They were arrested as they were responsible for numerous heinous offences like murder arson and loot particularly in Nizamabad district

56(53) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs K Chalapathi Rao and S P Devayya Kisan Sabha Workers were arrested by the Police of Dichpalli in Nizamabad district on 29th September, 1952 ?

(b) Whether it is a fact that they were severely beaten by the above police?

(c) If so why?

Shri D G Bindu (a) No?

(b) Does not arise

(c) Does not arise

57 (55) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Nagnoor Station house in Siddipet taluq beat severely Chinthi Ram Reddy a Kisan Sabha Worker in the second week of September 1952?

(b) If so for what reasons?

(c) Whether any representation was made in this matter to district authorities?

(d) If so what action has been taken?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise

(c) Chinti Ram Reddy made a complaint to the C I of Police Siddipet on 9 9 1952 that he was beaten by the S I of Naganoor

(d) The C I visited Naganoor on 26 9 1952 and made enquiries regarding the complaint but the allegation against the S I was not proved

58 (56) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Satyanarayan Sub-Inspector of Police Buchanpet obstructing the lorry loaded with rice of Shri Nagalingam, asked him for a bag of rice free of cost on 12th September, 1952?

(b) Whether it is a fact that the above Sub Inspector beat and manhandled Shri Nagalingam when he refused to comply?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities?

(d) If so what action has been taken?

Shri D G Bindu No the lorry was not loaded with rice It was proceeding from Cheriyal to Jangaon on 12 9 1952

The said Sub Inspector of Police stopped and checked the lorry and found that it had no road permit The owner of the lorry was therefore prosecuted on 13 9 1952 and the case is pending trial

(b) No

(c) No

(d) Does not arise

59(57) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following Kisan Sabha workers who were arrested by the police in Mahbubnagar district were tortured severely in the police custody by the police in the last two weeks of September 1952?

(1) Mr Pulla Reddy Kisan Sabha President of Nagarkurnool

(2) Mr Padma Rao District Kisan Sabha Leader

(3) Mr Lakshman Chari the P D F Secretary of Mahbubnagar

(4) Mr Rama a Kisan Sabha Worker of Kalvakurti

(b) Whether the above persons were forced to resign from the Kisan Sabha by the Police officials?

(c) Whether any representation was made in the matter?

(d) If so what action has been taken?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No

(c) Representations were made in the matter to the Chief Minister Home Minister and the Collector Mahbubnagar

(d) Inquiries were made into these allegations but these proved to be false

60 (58) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Master Gopal of 12 years was arrested in Huzurnagar by the Police on 28th September 1952?

(b) Whether it is also a fact that he was tortured by the Police?

(c) If so for what reasons?

Shri D G Bindu (*a*) Yes He was arrested on 29th September 1952 and produced before the Court for remand the same day He was released on bail by Court the same day

(*b*) No He was sent for remand within 24 hours of his arrest and if he had really been tortured by the Police he would not have failed to report about it to the Court He did not make any such complaint

(*c*) The circumstances under which he was arrested are that on 28 9 1952 a Head Constable of Huzurnagar who was on night patrol duty in the town along with a party of Constables noticed three persons moving stealthily by the side of Vakil Seetharam Reddy's house When challenged by the Police Party, these three persons took to heels and hid in a cattle pound They were subsequently traced and on interrogation their names were ascertained to be Sitlori Chandrayya of Indian Union Gunnatatnam of Ammawaram and Gopal of Huzurnagar They gave prevaricating statements and failed to give a satisfactory account of their presence there at that part of the night The Head Constable therefore arrested them under section 55 Cr P C and a charge sheet under section 109 Cr P C on 1 10 195 has been laid, before the Munsiff Magistrate Huzurnagar where the case is pending trial

61 (59) *Shri Ch Venkataram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the following Kisan Sabha workers were tortured by the Police while they were in police custody in Atraf Balda (Hyderabad) district in the months of August and September 1952?

(*i*) Shri K V Mohan Reddy a Kisan Sabha Worker of Ibrahimpatam taluq

(*ii*) Shri B Adeyya Shri P Narayan Reddy and Shri Peda Venkat Reddy in Vandnaputi village of Ibrahimpatam taluqa,

(*iii*) Shri Agayya of Tallagoodem village of Ibrahimpatam taluqa

(*iv*) Shri Bandala Ramayya of Gourivelli village in Sharki taluqa

(*v*) Shri P Yellayya a Kisan Sabha Secretary of Shahabad taluqa and Shri Venkat Reddy, a Kisan Sabha Worker, in the month of September 1952

(*b*) If so, for what reasons?

Shri D. G. Bindu: (*a*) No. Shri K. V. Mohan Reddy and Shri B. Adeyya were not even in police custody.

(*b*) Does not arise.

Fair Weather Road

67 (897) *Shri Ankush Rao Venkat Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) Whether Government propose to lay a Fair Weather Road from Mantha to Hingoli in Partur taluq of Parbhani district?

(*b*) If so, when will the work be undertaken?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) No.

(*b*) In view of reply to (*a*) this question does not arise.

Business of the House

شری جے آنند راؤ: سوالات کا جواب جو ہمیں ملتا ہے اس میں انفرمیشن (Information) کی خاطر یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آنریبل منسٹر سے جو سوالات کیے جاتے ہیں انکے جوابات عموماً یہی کہہ کر ٹال دیے جاتے ہیں کہ وعدہ کیا جاتا ہے ... خود صحیح اطلاعات نہیں ملتیں ایسی صورت میں کیا آنریبل منسٹر کوئی ایسا انتظام کرسکتے ہیں کہ انکے متعلقہ ڈپارٹمنٹل افسروں سے صحیح رپورٹ وصول ہو؟

مسٹر اسپیکر: بات یہ ہے کہ آنریبل منسٹر جو بھی جوابات دیتے ہیں وہ صحیح ہوتے ہیں لیکن جب سوال سے ہٹ کر دوسرے انڈیویژولس (Individuals) کی نسبت سوالات کیے جاتے ہیں تو انکا جواب دینا ناممکن ہے۔ اگر سوالات کے علاوہ کسی اور انڈیویژول (Individual) کی نسبت سوال کیا جانا مقصود ہو تو ایسی سوال میں اسکا بھی ذکر کیا جاسکتا ہے۔

شری آئل ... کی نسبت یہ پوچھا جاتا ہے کہ وہ ... ہے یا نہیں اور اسکی بیماری کی وجوہات و تفصیلات ... جاتی ہیں تو ان سے انکار کیا جاتا ہے۔

مسٹر اسپیکر: میں نے کہا کہ اگر انڈیویژولس کے بارے میں سوالات کرنا مقصد ہو تو اسطرح ڈائرکٹ (Direct) سوال کیا جاسکتا ہے۔ اگر اسکا جواب نہ آئے تو انکے لیے الگ طور پر انتظام ہوسکتا ہے۔

شری جے آنند راؤ: میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اکثر موقعوں میں ریلوینٹ کوئسچن (Relevant question) کا جواب دینے سے بھی انکار کیا جاتا ہے۔ بعض کیسس میں پوری طرح انکار کردیا جاتا ہے ہمارے اصرار پر کہدیا جاتا ہے کہ ڈپارٹمنٹل تحقیقات ہورہی ہے کیا آنریبل منسٹر صحیح اطلاع دینے کا کوئی انتظام کرسکتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر ... یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ اظہار صحیح ہے یا غلط ۔ جو کچھ سوال ہوا ہے اس ... پر جو اطلاع ملی ہے اسکے لحاظ سے اس سوال کا جواب دیا جاتا ہے ۔

سری ... وینکٹ رام راؤ بعض سوالات کے جوابات میں کہا جاتا ہے کہ ... اسکی اطلاع ... دی جائے ... اسطرح دی سوال کے ضمن میں اطلاع ... ہی حال میں ... سری ... ایک ... نہیں ... ریمارک دیں ... اسطرح نہیں کہا جا سکتا کہ ... اس اطلاع ... غرض عائد ہوتا ہے کہ سوال سے متعلقہ مواد سے مطلع ہو کر ... لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں سوالات کو ... (Side track) کر ... دی جاتی ہے

... اگر ... سوال کا جواب اصل سوال سے جواب میں ... ہو کر ... مناسب نہیں ہوتا

L A Bill No XXXVI of 1952, a Bill to further amend the Hyderabad Land Revenue Act

Mr Speaker Let us proceed to the next item in the agenda First Reading of Hyderabad Land Revenue Act

The Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) Mr Speaker Sir I beg to move

"That L A Bill No XXXVI of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1317 F be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXXVI of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1317 F be read a first time

شری بی رام کرشن راؤ ... ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اسکے دو اغراض ہیں ... (۲) میں ... کہا گیا ہے کہ حیدرآباد لینڈ ریونیو ایکٹ (...) کا چیپٹر (Chapter) (۲) حذف کیا جائیگا اس حصہ میں ... داران ... کے معاوضات ... اور ... کے سلسلے میں دفعات ہیں ... اسی طرح قائم ہے حالانکہ حال ہی میں اس ضمن میں ایک دوسرا قانون ... اور ملازمین کے ... نافذ ہوا ہے ... قانون ... محکمہ جات کے

عہدہ داران ہے علوہ ازیں صوبہ میں لینڈ ریونیو ایکٹ (Land Revenue Act) کے دفعہ (۲) کو علی حالہ برقرار رکھا جانا ہے کیونکہ ان کلارس اور عہدہ داران پر بھی دوسرا قانون لاگو ہوگا

اس ایکٹ میں ایک دفعہ (۳۷) کے بعد ایک نئی ذیلی دفعہ (Sub section) (۳۷) (الف) اس طرح شامل کیا جائے گا

The Pattadar, tenant or any other person in actual possession of land on which any toddy or sendhi tree stands must report in writing to the Patel or Patwari of the village any case of illegal tapping of such tree as soon as possible after he becomes aware of such tapping.

ضمن (۲) حسب ذیل

"Any contravention of sub section (1) shall be punishable with fine which may extend to the amount of the tree tax payable in respect of the tree illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force.

اس میں سیرا اندیشہ ہے کہ دفعہ (۳۸) کے بعد ایک نئی دفعہ (۳۸ الف) شامل کیا جائے۔

Notwithstanding anything contained in sections 34 and 38 the Government may by notification in the Jarida prohibit or regulate the felling of sendhi, toddy and gulmohar trees in such area and subject to such conditions and restrictions as may be specified in the notification.

(2) No notification shall be made under sub section (1) until after the issue of a general notice to the owners of such trees in the local area concerned calling upon them to show cause within a reasonable period to be specified in such notice why such notification should not be made and until their objections if any, and any evidence that they may produce in support of the same have been heard by an officer duly appointed by Government in that behalf and have been considered by the Government."

یہ میں ایک ترمیمیں ہیں جن کو یہ ایک ترمیم کی صورت میں سمجھا گیا ہے کہ ان کا بیان آنریبل ممبر کے پاس موجود ہیں میں ان وجوہ کا اظہار کروں گا۔ جو بل کے درمیان پیش کئے گئے ہیں

ضمن (۲) کو حذف کرنے کی تجویز کی غرض یہ ہے کہ ہاؤس کے سامنے یہ بل پیش کیا ہے۔ ٹیکس (۲۸ الف) کے اضافہ کی جو تجویز ہے اس کے بارے میں یہ کہوں گا کہ ہمارا یہ تجربہ ہے کہ بہت سے سیندھی اور تاڑی کے درختوں کی دراس جب

پڑھنے کے بعد غیر قانونی (Illegally) جاری ہے۔ ہوا یہ ہے کہ [illegible] حاصل بھی [illegible] اس کے خلاف [illegible] ہونے کے باوجود غیر قانونی قبضہ (Illegal Lapping) کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ ہمارے [illegible] کا [illegible] ہے کہ اس سال [illegible] (ع) لاکھ روپے کی مقدار وصول ہوئی۔ ایسے غیر قانونی قابضین (Illegal Lappers) زیادہ ہوتے ہیں [illegible] اور متعلقہ عملے سے معلوم ہوا ہے کہ لاکھوں درختوں کی [illegible] ہو رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں پٹہ داروں کو [illegible] کی اعانت حاصل ہوتی ہے [illegible] سمجھی جاتی ہے [illegible] ([illegible]) پٹہ داروں کا شمار بھی [illegible] سمجھا گیا کہ اس سلسلے میں پٹہ داروں پر بھی یہ ذمہ داری عائد کی جائے کہ وہ سرکار کو ایسے درختوں کی اطلاع دیں [illegible] صورتوں میں پٹہ دار [illegible] (Absentees) بھی ہوتے ہیں [illegible] صورتوں میں یہ رکھا گیا ہے کہ جو بھی [illegible] ہو [illegible] (As soon as possible) یعنی بعجلت ممکنہ وہاں کے پہلے پٹواری کو اسکی اطلاع دے۔ یہ پراویژن (Provision) اسلیے رکھا گیا ہے تا کہ ممکن ہے کسی خاص اراضی [illegible] دار کو [illegible] غیر قانونی قبضہ (Illegal Lapping) کا علم ہو لیکن [illegible] کے علم میں اس ناجائز [illegible] کا واقعہ آسکا حکومت کو اسکی اطلاع دینا اسکا فرض ہوگا۔ اسکی خلاف ورزی کی صورت میں ([illegible]) کے سب سیکشن (۲) میں دیا گیا ہے کہ جیسے بھی درخت اسطرح ناجائز راسے گیے ہیں اکی عمومی [illegible] (Tree Tax) کی مقدار کی حد تک [illegible] (Fine) عائد ہو [illegible] کا مقصد یہ ہے کہ اللیگل لاپنگ کو ممکنہ حد تک روکا جائے۔

[illegible] (۳۴ اے) قائم کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو مال پسر پٹہ داروں کو دیے گیے ہیں۔ انکے درخت وہ اپنے [illegible] کی اراضی کے درختوں کے مستحق قرار دیے گیے ہیں۔ ایک زمانے سے پٹہ داروں کا یہ مطالبہ تھا حکومت نے اسکو تسلیم کرکے پٹہ داروں کو انکی اراضیات پر موجودہ درختوں کی آمدنی کا مستحق قرار دیا۔ اس لحاظ سے پٹہ دار اپنی [illegible] پر سیندھی اور تاڑی کے جو درخت ہوتے ہیں اوسکی آمدنی پاتے ہیں۔ اسکے سب قواعد مقرر ہیں [illegible] ٹری ٹیکس وغیرہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ البتہ پٹہ دار کو یہ حق نہیں کہ وہ جسکو چاہے اپنے آبکاری کے درخت [illegible] کیلیے دے۔ بلکہ سرکاری مستاجر ہی گورنمنٹ کی منظوری سے ان درختوں کی [illegible] کرسکیگا۔ چونکہ اس میں پٹہ دار کا فائدہ بھی مضمر رہتا ہے اسلیے وہ درختوں کو [illegible] بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ خاص طور پر گل موہا کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ پٹہ داروں نے سیکڑوں، ہزاروں جھاڑ کاٹ کر چولھے کی لکڑی کےلیے

یہ دیا کلموھا کے درجت جب رہی رھوے ھیں وان سے دو ہم کا فائدہ ھوتا ہے ایک تو یہ کہ انکے پھول بیچے جا سکے ھیں اور دوسرے یہ کہ یہ جھاڑ جس جگہ ھوے ھیں وھاں بارش ھوتی ہے کیونکہ بارش کو اٹراکٹ (Attract) کرتے ھیں۔ اس وجہ سے عام طور پر کلموھا کے درختوں کو کاٹا ہوں جاتا تاوقتیکہ وہ راستہ وغیرہ میں حائل ھوں۔ اس لیا گیا تھا کہ یہ دار بھی ان وجوھات کو سمجھ سکے لیکن حرج ہے یہ معلوم ھوا ہے کہ وہ جھاڑ کا لحاظ کاٹ دیے ھیں اس وجہ سے ایک قدم بچھے ہٹے ھوے ھم نے سلامی ۳۸ (الف) بڑھا دیا ہے دفعہ ۳۸ و ۳۸ کے باوجود حکومت کو یہ اختیار رھنا کہ عرصہ میں اعلان کر کے سندھی ار اور کلموھا کی قسم رنگ کی بہ جب ان درختوں کا اور شرط (Condition) کے تحت کرسے جس کی صراحت نوٹیفکیشن (Notification) میں کی جا سکی اکی تو ٹیکس اس وقت تک جاری ہیں کیا جاسکتا جب تک وھاں کے رھنے والے درختوں کو ری اپیل ری (Reasonable period) مقرر کرتے جنرل نوٹس (General Notice) دینا ہے علاوہ ازیں انکے اعتراضات کے تصفیہ کے مد میں یہ اعلان جاری کیا جا سکتا جب یہ نوٹیفکیشن جاری ھو جائے تو ان جھاڑوں کی قسم رنگ مر ٹکلر کی اجازت کے بغیر کی جا سکے گی ٹکلر کے اختیارات ضمن (۴) میں بلائے گئے ھیں تو ٹیکس کی خلاف ورزی کی صورت میں ٹکلر ضمن (۵) کے تحت انکی مارکٹ ویالیو (Market value) کی حد تک ہی کہ وہ مرر کرے جرمانہ کر سکتا ضمن (۶) کے تحت ٹکلر یا کوئی اور عہدہ دار جسکو یہ اختیار دیا گیا ھو وہ ان اختیارات کو عمل میں لا سکتا ہے

[Mr. Deputy Speaker in the chair]

اسکے بعد ایک اور ترمیم ہے کہ دفعہ ۴۷ کے بعد (الف) ( ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔

To prescribe the manner of publication of the notification and of the service of the notice referred to in sub section (3) of section 46 (a)

اس میں وہ ٹیکس کے پبلکیشن (Publication) کے مانر (Manner) کو پریسکرائب (Prescribe) کرنے کے متعلق کہا گیا ہے۔ اس ترمیم کا مقصد وھی ہے جو اس بل کے وجوہ ومقاصد میں بتلایا گیا ہے جس سے ریونیو منسٹر (Revenue Minister) ھونے کے بعد سب سے پہلا ایک یہ محسوس کرتے ھوئے اندازہ کیا تھا کہ جب رعیت کی ملکیت تسلیم کی جا رھی ھو تو درختوں کی ملکیت بھی پٹہ داروں کی ہی ھونی چاھیے لیکن یہ رائٹ (Right) میں زور (Misuse) کیا جا رہا ہے کسی سا ہوا اسکو ریسٹرکٹ (Restrict) کرنے کی کوشش کی جا رھی ہے اس ترمیم کے بعد بھی پٹہ داروں کی ملکیت پوری باقی

رھکی ... کی جاوے جا ل کری ر ی ... میں سمجھتا ہوں
د ا ... Responsible) ... شے کیونکہ ڈکٹر کی اجازت
سے ا ... ی صورت میں اس ہاوس میں گذارش
کرو ... Amending Bill) کی ... کی تائید
طور پر ...

مری ام ... کے مطابق لب
معول ...

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ... کی ... کے عد اس طرح جواب دیا جائیگا

مری ام ... اس وقت بل ... ہاوس کے سامنے
ہے ... Study) کی ہے اس میں
... ان ... جو ... اور ... محکمہ ابکاری کے
... جاری ... جاتے ہیں ... کی جاتی ہے ...
... رہا ہے ... کے وجوہ واضح
... ہیں

The conferment of proprietary rights on pattadars over Abkari and Gulmohr trees by sections 35 and 38 of the Act has resulted in large scale illicit tapping of Abkari trees and indiscriminate felling of the trees thereby causing loss of Abkari revenue and forest wealth

... دیا گیا ہے کہ پٹہ دار ہونا ... جب اسکو معلوم
ہو جاتا ہے ... داری درختوں کو ... رہا ہے تو اکا یہ فرض ہو جاتا
ہے کہ پہلے ... پٹواری کو ... کی اطلاع (Writing) میں
دیں اس پر ... اعتراض ... ہے کہ پٹہ دار ... (Rural Area)
میں رہتے ہیں وہ پڑھا لکھا ... کی وجہ سے انہیں تحریری اطلاع دینے
میں ... ہو گی ... دوسری بات ... ہے کہ ... دار ... کو ... معاوضہ ملتا ہی
ہیں ... وجہ ... اس قانون میں ... کہا گیا ہے کہ ... جب درختوں کے لیے رقم
داخل کرتے ہیں ... رقم داخل کرنے سے پہلے ... داروں سے رسید حاصل
کرنا ضروری ہے لیکن جب ... دار کو معلوم ہی نہ ہو ... صورت میں کیا عمل
... کیونکہ دراصل ہوتا یہ ہے کہ ... ابکاری ... رسید محکمہ
آبکاری ... اور ... دار کو یہ معلوم تک نہیں ہوتا کہ ... رسید
... گئی ہے ۔ لیکن اس قانون کے ... پٹہ دار ... کو ذمہ دار گردانا گیا ہے
کہ وہ ... درختوں کے ... جانے کی اطلاع ... پٹواری کو دے ...
... کا معاوضہ زیادہ سے زیادہ ... دیا جاتا ہے ۔ لیکن

کرنا جو خلاف ورزی کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے وہ ۰ روپے تک ہوتا ہے اور جو کرایہ اور بلاری جاری کا ہوتا ہے لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ داروغہ سب کو بس کا دیہ دار قرار دیا گیا ہے جس سے روپے فائن (Fine) وصول کیا جاتا ہے بلا عہدہ داری درجہ وں سے زمین کی صورت میں ڈسٹرکٹ کلکٹر اور وزیر آبکاری کے اسکیم اور سب انسپکٹر کا فائدہ ہوتا ہے میں آنریبل منسٹر صاحب کو بتلانا چاہتا ہوں کہ (یہ) لا کھ روپیہ گورنمنٹ سرکاری طرف لیا جا رہا ہے اسی وسیلہ سے صرف کرنا اور درجہ اول مسلمہ و بار بلا عہدہ داری رکھے جا رہے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ اسٹیٹ بل میں دیا گیا ہے لیکن میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ محکمہ آبکاری میں جیسے اہم پرمٹ ہیں وہ کیا کر رہے ہیں وہ نگرانی ڈیوٹی کرتے ہیں اور جب بڑی بڑی مقدار میں سرکاری رقم کا نقصان ہو رہا ہے تو پھر میں سرا کیوں نہیں دیکھا ڈسٹرکٹ کلکٹر اور وزیر آبکاری نے بلا رشوت لی ہوئی رقم (Interested) ہوئے ہیں میں دینے کی بجائے ایک عرصہ سے جو کچھا گیا نہیں جاتا ایسے دیہ دار قرار دیکر حکومت ان سے روپے تک جرمانہ وصول کرنا چاہتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اب بل پر (آبکاری) سے لا کھ کا نقصان دیا گیا تھا اس پر اعتراض کرتے ہوئے جس وقت میں کیا تھا اور یہ بتلانے کی کوشش کی تھی کہ آبکاری کے انسپکٹر اور سب انسپکٹر جن کی ماہانہ تنخواہ دو ہزار ماہوار سے کم ہوتی ہے انکی بالائی آمدنی رشوت کے ذریعہ ۲ ہزار روپے ہوتی ہے اگر گورنمنٹ اس امر کو روکنا نہیں چاہتی ہے تو میں نے اس وقت یہ (Suggestion) دیا تھا کہ اگر گورنمنٹ ایسا اعلان کردے کہ محکمہ آبکاری کے انسپکٹرس بلا تنخواہ مقرر کئے جا سکتے ہیں تو سیکڑوں درخواستیں آ سکتی ہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ یہ بحث اس بل سے غیر متعلق ہے۔ آنریبل ممبر اس سے متعلقہ باتیں کہیں۔

شری اے۔ ایم۔ عجیا۔ جی ہاں یہ بل سے متعلق ہے کیونکہ میں ایک وضاحت کر رہا ہوں کہ اگر گورنمنٹ یہ اعلان کردے کہ آبکاری کی انسپکٹری کے لیے بلا تنخواہ کارکنوں کی ضرورت ہے تو کئی درخواستیں آ سکتی ہیں کیونکہ ہر ایک شخص جانتا ہے کہ وہاں سالانہ ۲۰ ۲۵ ہزار کی آمدنی ہوتی ہے۔ آنریبل منسٹر (آبکاری) نے اسی امر میں یہ فرمایا تھا کہ وہ جتنی الامکان ان مجرموں کو روکنے کی کوشش کریں گے لیکن اب یہ ہو رہا ہے کہ ان رشوت خوار عہدہ داروں کے خلاف ایکشن (Action) لینے کی بجائے معمولی عہدہ داروں پر سب سکشن (۲) و (۳) کے تحت روپے جرمانہ عائد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ عہدہ داروں کی کمزوری کی وجہ سے جو نقصان ہو رہا ہے حکومت اوپر سے ان کے ذریعہ پورا کرنا چاہتی ہے۔ چاہئے اسکے کہ حکومت جرمانہ عائد کرے اگر یہ اعلان کردے کہ

پٹہ دار ا و کا ں ر کا ر اری ے در ت را ے ہ ے ھیں اہیں
ادی ا اا د و ب و ا کا دو ت کا کس معاف کردیا جاتا
وال ے ی ا کا ا اصل اب ہو لی لکن ا ں کیا اوٹھاے لکا س لی کے
درجہ ر اور دا و ہ ے ا وصول کرے لی کوشش کی جارھی ہے لہذا
ں ا و جا ب و د اں ا ت ی اطلاع دے و اوسکو اعام دیا
ا ے ا وہ او رتہ ں ل ہر و کہ کرنے ماوس لے ما ے س کیا جاے
تو ما ہ ہوگا

ہ ے ی ا ح و ھٹ رام راؤ ھرا یکریٹر ی ے اس اسٹک لی تو
دو ں ا ان ں یقی کچھ اچھا ان ھی طر ادس اور کچھ راستان لی
ھہیں ں وا ہ کرا عوتہ لیے و ں ا وا ن کی وجہ دو سال قبل یعنی
۸ ۱۰ ے ہ ا و و ا لف (Revenue Act) کی اسلہ مٹ (۲۴)
اور (۵) کی لرف لدول ر وجا ہ ں لے ت ان درجوں کے علق ھو کسی کسان کی
اراضی پر واخ ہوتا اوں ان کو ا ت تو را د ی (Right to property) دیا گیا تھا
لیکن اب وجودہ ا لہ ل لے درجہ را ری کے رائٹ کوجس کاذکر (Demand)
ا ک ر ے ا حر ں اور دو ری ار ان کری چلی آرھی ہیں اور جسکو ان لیا گیا
تھا اد وا ں لےکر تو ں ی ھا رھی ہے ں ہیں کہنا کہ ا کرو و اکٹ ں
اس ا لہ ب ورا ہ ے راٹس (Rights) کو دھکا ہونچے گا مگر اوس ں
بعض باتیں ا ی ا جاتی ہ ں ہ کی وجہ ہے د ا ون کو لے والے (Day to day)
حالت کا ا ا کرنا ر کا ابرسل ہ ں ہ ر ے ا ی ہور ں ہ کہا کہ کسانوں
پر ہ د ا داری ہوگی ان ا گر ان کو یہ معلوم ہو کہ کسی درجہ کی اللیگل ٹاپنگ
(Illegal Lopping) ہو رہی ہے تو وہ اسکی اطلاع پٹیل پٹواری
کو د ں ا ں ا ا ں ہ عرض کرونگا کہ کسان جاھل ہوے ھیں وہ لکھنا پڑھنا
ہیں جانے بعض وقت بعض اشجار غلط طور پر کمرا جاری کرتے ہیں جسکی وجہ سے
کا ںون کو نقصان ہوتا ہے ان ہ ذمہ داری رکھی گی ہے کہ اسکی اطلاع باضابطہ
رائٹنگ (Writing) میں پٹیل پٹواری کو دیجائے جیلے و ہ ہے کہ
کا ان لکھنا پڑھنا ں جا ا ۔ لیکن فرض کیجیے کہ ولس پٹیل کو اس قسم کی اطلاع
رائٹنگ ں دیجائے تو بھی ممکن ہے کہ پٹیل یا پٹواری اس سے انکار کرے اور
کہے کہ اوس کسکے نا دیا اے اوسے کوئی اطلاع ہیں دی اور اسطرح کسان کو پھا س
لیا جائے ہ جیسی ا ی ھیں جو پٹیل پٹواری ان غریب کسانوں کا نقش
رلا سکیجے اور ھم کو معلوم ہے کہ موجودہ پٹیل پٹواری کسطرح من مانے کارروائیاں
کیا کرتے ھیں ۔ اس لیے ھم کو ا سہ ہے کہ وہ رائٹنگ میں ہ اطلاع ہیں
دے سکیگا اور اگر وہ اسامی کی اورلی (Orally) اطلاع دیگا تو اوسکی کوئی
پہچان بھی نہ ہوگی ۔

گلمہوہ کے درختان کے معاملہ میں عرض کروں گا کہ کبھی کبھی یہ گلمہوہ کے
درخت کو کاٹنا بھی پڑتا ہے کیونکہ ان درختوں سے کاشت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ
ہوتا ہے اور زمین کی زرخیزی اور شادابی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے کسان اپنے
اوس حق کی بنا پر جو (Right to property) کے تحت دیا گیا
ہے کبھی کبھی ان گلمہوہ کے درختوں کو کاٹنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ لیکن ان
درختوں سے کسانوں کو اگر فائدہ ہوا ہو تو وہ کیوں کاٹنے لگے۔ درخت ایسی صورت
میں کاٹے جاتے ہیں جب ان سے نقصان ہوتا ہے کہ ان سے زمین کی زرخیزی اور شادابی
متاثر ہوتی ہے۔ اسی طرح تاڑ اور سیندھی کے درختوں کا بھی حال ہے۔ ان سے سالانہ
ٹیکس ادا ہوتا ہے پھر وہ کیوں ان درختوں کو کاٹیں گے۔ البتہ جنگلات ریسوں اور
رسوم کے ریسوں پر جو درخت رکھے ہیں ان کو اگر کاٹا جائے تو جرمانہ عاید کیا جا سکتا
ہے اور اس پر ہم کو اعتراض بھی نہیں ہے۔ لیکن جو درخت زمین کی زرخیزی اور
شادابی کو متاثر کرتے ہیں ان کو کاٹنا بھی چاہیے۔ یہ کہنا کہ یہ درخت جو زمین
کی زرخیزی اور شادابی کو متاثر کر رہے ہیں اون کے متعلق کلکٹر کے پاس درخواست
دیکر کاٹا جا سکتا ہے۔ اس کے متعلق میں یہ سمجھتا کہ غریب اور جاہل کسانوں کو
اس قسم کے مدارج طے کرنے میں ایک دو روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ بسا اوقات اسکو
پان بھی خرچ کرنا پڑتا۔ اگر فی الواقعی کسان کو ان درختوں سے کوئی فائدہ ہے تو
وہ کسی صورت میں ان درختوں کو نہیں کاٹے گا۔ گلمہوہ کے درختوں کی آمدنی سالانہ
۳، ۴ روپیے ہوتی ہے یا زائد سے زائد ۵ روپیہ ہوتی ہے۔ لیکن اگر ان درختوں کو
زمین کی زرخیزی اور شادابی کو متاثر کرنے کی غرض سے کاٹ دیا جائے تو اس سے
دوگنی یا چوگنی آمدنی کسانوں کو ہوگی۔ اس لیے کسانوں پر ان درختوں کو کاٹنے کی
جو پابندی لگائی گئی ہے وہ مناسب نہ ہوگی۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ اگر تاڑ اور
سیندھی کے درختوں پر اس قسم کی پابندی لگادی جائیگی تو اس کی وجہ سے کسانوں
کو کسی قسم کی سہولت نہیں ملا ہوتا رہتا۔ اس لیے میں عرض کروں گا کہ اون
کسانوں کے ہر اری کے راستہ میں جو مشکل پیدا کرتے ہوئے کوئی ایسا ایکٹ لائی
جا کر اس بل کو پیش کیا جائے تو مناسب ہے۔

شری و نکٹ سوریراؤ (منتھنی) مسٹر اسپیکر سر! لینڈ ریونیو ایکٹ کو اسلئے (Amend)
کرنے کے لیے جو بل لایا جا رہا ہے وہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ یہ داروں کو پرابری
کے رائٹس دیے جانے کی وجہ سے درختان گلمہوہ کی بہت زیادہ قطع و برید کی جانے لگی
ہے۔ اسکی وجہ سے ملک کو کافی نقصان ہوا ہے۔ ہمارے ملک میں جو مقصد گلمہوہ کے
درخت اس طرح کاٹے گئے کہ نہ صرف بارش پر اوس کا اثر ہوا بلکہ آئندہ ۱۰ سال تک
ملک میں لکڑی کی قلت ہو گئی ہے۔ ضلع میدک حیدرآباد سے قریب ہے۔ وہاں
کے لوگ روزانہ لاریوں میں لکڑی بھر بھر کر حیدرآباد کو بھیجتے ہیں اور بازار حیدرآباد
کی منڈیوں میں یہ لکڑی فروخت کی جاتی ہے۔ اسکی وجہ سے ملک کو کافی نقصان

ہو رہا ہے ان سے ہیں وجہ ہو اسمبلی میں لایا گیا ہے وہ مناسب ہے ۔
میں اس کی تائید کرتا ہوں

سری ویر بسار پٹیل (الند) اس بل کے متعلق اور ان کے
بعد اس بل میں ترمیم سے متعلق خیالات کا اظہار کیا ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ حسب
ضرورت ہیں جو اس سے غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے ایک سرسری طور پر ہی کے متعلق
ظاہر کیا گیا ان دو رقمی (Provision) رکھا گیا ہے کہ اگر
کوئی دار نا جائز طور پر کی الناجائز قبضہ (Illegal Tapping) کے
متعلق کوئی اطلاع نہ دے تو ایسی صورت میں اسے جرمانہ
درجہ کے ساتھ کیا جائیگا ان بات کا ظاہر کیا جا رہا ہے کہ
کوئی دار کا ہوتا اور سال دور دور واقع ہوں تو پھر ان کو کسے معلوم
ہوگا کہ وہاں پر ان کا قبضہ ہو رہی ہے اور وہ کہے پٹیل یا پٹواری نے اسکی اطلاع
دیتا لیکن اس بل میں روک دیکھیں تو معلوم ہوتا کہ دار رہی اسکی
ذمہ داری ہی اس کی اراضی پر جا قبضہ ہوگا اور پر ہی ذمہ داری رہیگی کہ وہ
الناجائز قبضہ کی اطلاع پٹواری کو دے جس جس وقت کسی کا قبضہ ہی
ہوتا وہ اس پر کوئی ذمہ داری بھی ہوگی ہی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ
تمر اندار غلط طور پر اجارہ کرتے ہیں ان اس معاملہ میں کہ نہیں ہوگا کہ جو تمر اندار
ہوتے ہیں وہ کہ تمر اجارہ کرتے ہیں جو تمر جھاڑ رکھے ہیں
وہ رکاوٹ میں آتا ہے کام دی کہ دار اپنی پرائیویٹ Private
Concern) سے میں ہوتا ہیں یہ کی گنجائش ہو یہ بھی کہا گیا کہ
کاشتکار نا خواندہ ہوتے ہیں اس لئے وہ ضروری اطلاع نہیں دے سکتے
اس لئے پٹواری اسی حالت نادروں سے ان کو پریشان کرنے کی کوشش کریگے اگر
ہم اس بل کو صحیح اسپرٹ میں دیکھ سکیں تو معلوم ہوگا کہ اس بل سے کاشتکاروں کا
ہی فائدہ ہوگا جو نقصان اس وقت لوگوں کو اور گورنمنٹ کو ہو رہا ہے اوسکے انسداد
کے لئے ہی یہ بل لایا جا رہا ہے کیونکہ ہم کو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو گرہ دار
ہوتے ہیں وہ پٹیل پٹواروں اور آفیسروں کی مدد سے قابض کرکے کلا تمر کے درخت رکھتے
ہیں اور اس کی کوئی اطلاع محکمہ کو نہیں دیتے جسکی وجہ سے نہ صرف گورنمنٹ کا نقصان
ہوتا ہے بلکہ ایسی صورتوں میں کاشتکاروں کو معاوضہ بھی نہیں دیا جاتا کیونکہ
وہ لوگ جاہل اور ناخواندہ ہوتے ہیں لیکن جب وہ شدید اصرار کرتے ہیں تو تھوڑا
بہت معاوضہ دیتے ہیں ۔ صاحبہ ایسی حالتوں کے انسداد کے لئے یہ بل لایا جا رہا ہے ۔
محکمہ کی محرومی ہوتی ہے وہ گرہ دار راست مسٹ کو نہیں دیتا بلکہ محصول میں جمع کرتا ہے

کلا تمر دامی نہ لینے کی وجہ دار کو رقم وصول نہیں ہوتی جو گرہ دار اس طرح
اجارہ طور پر دا لیتے ہیں اون سے صرف مہ دار کو نقصان ہوتا ہے بلکہ گورنمنٹ کو
بھی نقصان ہوتا ہے کیونکہ جو سرکار کی جو رقم ہوتی ہے وہ وصول نہیں ہوتی ۔ اسطرح

گورنمنٹ بھی اس آمدنی ... وہ ... حاصل ہے اس لیے ... دار اور کاشتکار کے فائدہ سے ... لا ... جا رہا ہے ... اس لیے رکھی گئی ہے ... نقصان ... ہو رہے ... کی زیادہ سے زیادہ اطلاعیں عمومی طور پر آ ... اطلاع دی جائے ... داروں کا فائدہ ہوتا ہے ... نہیں سمجھا ... کی کیا گنجائش ہے ... درست ... ایسے ... حکومت ... درست ... کیونکہ ہم ... ہماری حکومت ہے ... کا نقصان ہمارا نقصان ہے اور حکومت کا فائدہ ہمارا فائدہ ہے ... ہم بھی ... ہوتا ہے عوام پر ... ہوتا ہے ... غور ... ایسی صورت میں ہمارا کیا فرض ہے ... کسی شخص کی وجہ سے گورنمنٹ کو نقصان ہو رہا ہے ... کی اطلاع دینا ہمارا فرض ہے اس بل میں کوئی ایسی ... ہے ... کاشتکار یا مالک اراضی یا پٹہ دار کو نقصان ... ان لوگوں کے فائدہ کے لیے ہی ... بل لایا جا رہا ہے گورنمنٹ کو جو نقصان ہو رہا ہے ... مقصود ہے ... میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کی مخالفت ... کرتے ہوئے ... طور پر لیا جائے

[illegible] (Telugu)

[illegible] (Land Revenue) [illegible]

[illegible]

بل ... کی دفعات ...

[illegible]

[illegible]

7

[illegible]

నంబరుగాని, పట్టా నంబరుగాని ఏమి తెలుసు? [illegible] ఇక్కడి పట్టేదార్ల విషయం తెలియకుండా [illegible] పట్టేదార్లకు వెళ్ళేయాన్నే అక్కడి పరిష్కరులు తెలుస్తాయి. [illegible] (Chief Minister) గారు తమకు పట్టేదార్లు బాగా తెలుసునని అన్నారు [illegible] మనము ఒకదరం ఒక తాలూకా [illegible] నడుపుతున్నారు. వెనుక కూర్చున్నవాళ్ళకు [illegible] కుందో, ముందు కూర్చున్న [illegible] ప్రయాణం చేస్తుంటే మాకు తెలిసినంత మీకు ఎక్కువ [illegible]

రైతులు సామాన్యంగా పంట [illegible] పొలములోకి పోలేరు. [illegible] పొలంలోని చెట్లను ఎవరు [illegible] గాలి ఆ గాలి వీచినప్పుడు చిన్న చిన్న దీపాలు ఆరిపోతాయి. [illegible] కాని ధనవంతుల ఎలక్ట్రిక్ దీపాలకి ఏమీ [illegible] ఎవరిమీద రుద్దబడుతున్నది? [illegible] సామాన్యంగా రైతులు తెల్లవారి [illegible] గంటలకే [illegible] రోజంతా పనిలోనే ఉంటారు. వాళ్ళు [illegible] మరిచేస్తే చూడ్డానికిగాని అవకాశం ఉండదు. [illegible] రుద్దబడుతున్నది. ఇది చాలా విచిత్రంగా ఉంది. [illegible] పన్నాగాలున్న రిపోర్టులు వేస్తారు. ఇప్పచెట్లవల్ల [illegible] చెట్లవల్ల ఏమిలాభం ఉంది? లాభం ఉంటే, ఎవరైన [illegible] పన్నాన్ని పథానడు ఇట్లా అన్నాడు "[illegible]" [illegible] వారు" చేలల్లో ఇప్పచెట్లు వుంటే, [illegible] ఉంటే చెట్లమీద పక్షులు [illegible] చెప్పినారు. మీరు పల్లెద్దాలు [illegible] పల్లెద్దాలను [illegible] చూస్తాము. ప్రథమ, ద్వితీయ, తృతీయ [illegible] విషయాన్ని [illegible] కాని [illegible] ప్రజా [illegible] అన్ని పార్టీలు [illegible] అన్ని పార్టీలవారిని ఆదరించారు. [illegible] దగ్గర [illegible] కాదా [illegible] అన్నిగుడ్లు [illegible] అన్ని [illegible] తల్లివలె [illegible] పిల్లలు [illegible] పిల్లలను తల్లివలె ఆదరించింది. [illegible] రెక్కలు రాగానే [illegible] వెళ్ళిపోయాయి. అంటే పాకిస్థాన్ [illegible]

కూడ ఒక కోటి ఎన్ని ఎకరాలను ఆక్రమించారు కాంగ్రెసు వారు కోట్ల ఏ ఎన్ని కోట్లు ఒక గూడు లేదు ఆ పల్లె పోర్టు గిరి ఎక్కులను ఆచరిస్తూను కలిగున్నారు, కమ్యూనిస్టు క్రింద ఆ మనకొవి ఆ వివ్యలను బ్రతికె సున్నటి మరిక ఎన్ని కోట్లు టాకులు పెట్టుబడి, ఆన గ్రామ్య సే బ్రాస్పి పేస్తుంటే అటువంటి కాంగ్రెసు వాళ్ళమీద మా కమ్యూనిస్టులు ఎటు ఉంటుంది ? ఎన్నికలలో మేమే గెలవాలని అంటున్నారు ఒకసారి రాజకు ఒక పేట్లో ఆవక ఒక విత్తులు వేశారు. ఆవగ గింజ మూడారి మొలిచింది ఆవగింజ మొలకెత్తు అనుకొని "ఈ ఆవ గింజ ఇంత పెద్దది, ఎట్లా ఎరుగుతుంది ? వాడు ఆ బ్రహ్మణుడు చెప్పారు లేదు—" అని ఆవగింజ అనుకొన్నది కాని ఆవమొలక గుమ్మ బ్రహ్మలు బయటి నీటునుటి వచ్చి ఆగ్రామంలో పై తేచినది ఈ ఆవగ మొక్క కాంటి వాళ్ళు ఎక్కి తేచి ఆదే ఒక ఎకి నిడవిచ్చి రక్షించేరు. ఎన్నికలు అనేది ఏమిటి? నాయకు ఇష్టలకు ఎందుకు వచ్చాయి?—అనేది ఆలోచించాలి. మనము ప్రస్తుత దేశ పరిస్థితులను చూచోని ధనికవర్గం శ్రామికవర్గం అనే తేడాను లేకుండా రెండు వర్గాలకు అనుకూలంగా చేయబడుతున్న చట్టాలను తీసుక రావాలని కోరుతున్నాను. ఇంకా నా ఉపన్యాసాలలో చెబుతాను.

مسٹر اسپیکر - چونکہ اب چار بجکر (۳۰) منٹ ہوچکے ہیں اس لئے ہم اب وقفہ کرتے ہیں - ۵ بجکر ۵ منٹ کو پھر ملینگے -

The House adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری سری ہری گنگے وار (عادل آباد) - مسٹر اسپیکر سر - جو بل اسوقت هاؤس میں پیش ہوا ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں - اس بل کی سخت ضرورت اسوجہ سے ہے کہ آبکاری کی آمدنی میں جو نقصان ہونے کا اندیشہ ہے یا اس سے قبل ہوچکا ہے اسکی تلافی ہوگی اور ساتھ ساتھ سرکاری دولت کے تلف کا بھی امکان ہے - حکومت حیدر آباد کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا تھا جسمیں یہ تصور کیگئی تھی کہ درختان سیندھی تاڑ اور گلمہوہ جو پٹہ کی اراضیات میں ہوں پٹہ داروں ہی کی ملک قرار پائینگے - یہ حکم نشان (۳۳) مورخہ ۲۸ - جولائی سنہ ۱۹۵۰ع کے ذریعہ دیا گیا تھا - پھر اس حکم سے پہلے بھی دفعہ ۲۴ و ۲۸ قانون مالگزاری کے تحت پٹہ داروں کو انکی اراضی پر جو درخت سیندھی تاڑ و گلمہوہ ہوں انکے ثمرہ - برگ اور لکڑی سے منتفع ہونے کا حق دیا گیا تھا - لیکن یہ سرکار کی ملک تھی - اسیطرح دفعہ ۲۸ قانون مالگزاری کے تحت گلمہوہ کے پھول اور لکڑی سے استفادہ کا حق بھی پٹہ داروں کو دیا گیا تھا - لیکن یہ سرکار کی ملک تصور کئے جاتے تھے - حکومت کو اسکا علم تھا کہ جہاں یہ درخت ہوں وہاں کی زمین ناقابل کاشت ہوجاتی ہے اور یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ ہر ۶۰ درخت کیلئے یک گنٹہ اراضی خراب ہوتی ہے - لیکن پٹہ داروں کو اس زمین کیلئے بھی زر مالگزاری

ادا کرنی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ ایک قسم کی نا انصافی تھی اسلئے اس حکم کے ذریعہ ملک سرکار کے دستور کو ختم کیا گیا اور پٹہ داروں کی ملک قرار دیگئی۔ اس حکم کے علاوہ کے بعد دفعات ۴۳ و ۴۸ میں جو ترمیمات ہوئی ہیں جنکی روسے ناجائز فائدہ اٹھائے جا جدید عائد ہوتی ہے۔ اب موجودہ ترمیم کی روسے یہ کوشش کیجارہی ہے کہ سیندھی تاڑ اور کھجور کے درخت بلا اجازت کلکٹر نہ کاٹے جائیں بلا اجازت کاٹنے سے نہ صرف سررشتہ آبکاری و جنگلات کو نقصان ہورہا تھا بلکہ مجموعی طور پر حکومت کا بھی اسی نقصان تھا۔ اسلئے ان تمام بدعنوانیوں کو روکنے کیلئے ترمیم لانے کی سخت ضرورت تھی۔ پہلی ترمیم کی روسے دفعہ ۴۲ (الف) قائم کیا گیا ہے جسکی روسے پٹہ دار، لگاندار یا قابض اراضی پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جب کبھی اسکی اراضی میں خلاف قانون کوئی درخت سیندھی، تاڑ یا کھجور کی قطع و برید کیجائے اسکی اطلاع سرکار کو دے۔ اس قانون کی دوسری ترمیم دفعہ ۴۴ (الف) ہے جسمیں نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ معاف شدہ درختوں کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ بھی وضاحت کیگئی ہے کہ پابندیاں کسطرح عائد کیجائینگی۔

میں اپنی یہ ترمیم پیش کرتے ہوئے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ تمام آنریبل ممبرس ان ترمیمات کی تائید فرماتے ہوئے بالاتفاق منظور فرمائیں

శ్రీ T. యస్. నరసింహారెడ్డి:—

స్పీకర్ సర్,

ఈ బిల్లు ద్వారా ఎక్సైజు డిపార్టుమెంటుకు (Excise Department) ఉన్న నష్టమంతా కలిగే పెరుగుదలకై ప్రయత్నిస్తున్నారు. కాని [illegible] స్పష్టంగా తెలుసు. ఎక్సైజు డిపార్టుమెంటు (Excise Department) ప్రభుత్వానికి [illegible] కూడా [illegible] చేసుకొని పోయింది. ఇది ప్రభుత్వానికి [illegible] దీనికి కారణం లేదా? అనేది మనం తెలుసుకోవలసిన అవసరం వుంది. చిన్న [illegible] వరకు ఉన్న ఆఫీసర్లవల్ల అన్యాయం జరుగుతుండుట మనం [illegible] ప్రజలకు [illegible] చిన్నవారయితే చిన్న మొత్తానికి, ఇంకొంచెం పెద్దవారు [illegible] పెద్ద మొత్తానికి అంతటి [illegible] పెద్దవారు [illegible] జరుగుతోంది దీనివల్ల ప్రభుత్వానికి కూడా నష్టం జరుగుతోందని తెలుసు. ఇవన్నీ మనం చూస్తున్న విషయాలే.

అనాదిగా [illegible] ప్రధాన భాగంగా [illegible] ప్రచారం చేస్తూ వస్తున్నారు. దానిని ఆధారం చేసుకొని ఇవ్వాళ్ళ మన [illegible] యొక్క [illegible] ద్వారా తొలగించాల్సిన అవసరం ఉంది. కాని [illegible] పాటలో [illegible] వాళ్ళు [illegible] చేయుచున్నారు. [illegible] ప్రభుత్వానికి [illegible] వాటిమీద [illegible] వాళ్ళు [illegible] ప్రభుత్వం చేస్తూ వచ్చింది. ఇది అన్యాయమని [illegible] చేస్తూ వస్తున్నాము. దాని ఫలితంగా [illegible]

[illegible] (Illegal) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Black Market) [illegible] (stocks) [illegible]

అన్యాయాలను బహిరంగంగ ముందుకు తీసుకు వచ్చి [illegible] అడగాలని—ప్రజలను ఖోళిత్సాహ [illegible] సరియైన పద్ధతి గాదు ఈ సమస్య పరిష్కారము [illegible] తెలుసుకొని అసలు సమస్యా పరిష్కారము ప్రజాస్వామిక పద్ధతులన్నీ [illegible] పద్ధతుల్లో కాదు. ఈ మధ్యలు ఎప్పుడూ ఫలించవు [illegible] తనభూమిల్లో చెట్లు చట్ట విరుద్ధముగా కొట్టకూడదు పెదల కనకు [illegible] క్షీణ పూర్వకంగా తెలిపే బాధ్యత ప్రభుత్వం పెట్టారు [illegible] వడుతుండనున్నారు. గాని ఈ బిల్లు ప్రవేశపెట్టిన తరువాత [illegible] చెప్పాలనే సాకు ఉన్నది నాకు తెలియటలేదు—అని చెప్పాను [illegible] ఈ బిల్లులో ఉన్నది. కాబట్టి మనం ఆందోళన చెందవలసిన అవసరంలేదని [illegible] అన్నారు. మనము ఏదైతే బిల్లును చేస్తామో అదే అన్నివిధాలా ఫలించు మార్గాలు చూడాలి గాని విఫలం చెందుటకు దార్లు వెదక రాదు.

మన చట్టాలు ప్రజల జీవిత సంపాదనను నష్ట [illegible] అనేది దృష్టిలో పెట్టుకోవాలి ఈ బిల్లులో [illegible] మన దేశంలో చదువు చాలా తక్కువగా ఉన్నది [illegible] అవకాశం లేదు [illegible] రైతు తనకు తెలియనిది ఏదంటే తన [illegible] గాని ప్రభుత్వానికి గలిగే ఈ నష్టాన్ని భర్తీచేసేది ఎట్లా? దీనికి [illegible] ఆలోచించాలి. తన భూమిలో గల చెట్లు చట్ట విరుద్ధంగా కొట్టినట్లు [illegible] (Report) రైతు ప్రభుత్వానికి అందచేయాలంటే ప్రభుత్వం రైతులో ఉత్సాహం [illegible] ప్రోత్సహించాలి అందుకై రైతు ఆత్మ విశ్వాసంతో ముందుకు [illegible] బాధా కలిగించాలి. ప్రభుత్వోద్యోగులు [illegible] మూడు ఇల్లీగల్ (Illegal) గా [illegible] (Double) [illegible] (Triple) టాక్సు (Tax) [illegible] ప్రోత్సహిస్తే ఈ స్కీము (Scheme) సక్సెస్ఫుల్ (Successful) [illegible] రైతుకు ప్రాత పూర్వకంగా ఇచ్చినప్పటికీ దానిని [illegible] పోతుంది. కాబట్టి ఈ విషయం తీవ్రమైన మార్పులు తీసుకు [illegible]

చెట్లు కొట్టే విషయంలో [illegible] అధికారం రైతులకు [illegible] తరువాతే వారు అనాలోచితంగా చెట్లను కొడుతున్నారు—కాబట్టి ఈ బిల్లును తీసుకు [illegible] అని చెప్తు కున్నారు. దీనిని సమర్థించడం ఏ విధంగా ఉన్నదంటే రైతులు అనాలోచితంగా [illegible] కొట్టి వేయుట వల్ల ప్రభుత్వానికి ఆర్థికంగా నష్టం కలగడమే కాకుండా ప్రకృతికి కూడా [illegible] దని అంటున్నారు. చెట్లుచెట్టుంటే ప్రత్యక్షంగా ఎక్కువ వర్షాన్ని [illegible] ఈ విషయం గురించి వనమహోత్సవ సందర్భంలో కూడా [illegible] ఆ ప్రకారం మేఘాలను ఆకర్షించే శక్తి చెట్లకు ప్రత్యక్షంగా ఉందా? [illegible] ఆకర్షించే శక్తి సైంటిఫిక్‌గా (Scientific) [illegible] చెట్లకున్న [illegible]

లేదు. కాని ఈ చట్టాలు పేషాలను గురించి [illegible] అయినంగా ఉండవచ్చు ఈ సంగతి [illegible] వాళ్లు బాగా [illegible] పంటలు బాగా పండనట్టయిన [illegible] ముఖ్య మంత్రిగారు చెప్పడం జరిగింది ప్రత్యేకం [illegible] పేషు [illegible] గురించి శాస్త్రీయంగా సైంటిఫిక్ (Scientific) గా ఉన్నది లేదా? అని, సమస్యను ఇప్పుడు తీసుకరావడం అవసరం అయింది. అయినా చెట్లను కొట్టివేయుట వల్ల ప్రభుత్వానికి నష్టం వస్తుందంటున్నారు. చెట్లను కొట్టకుంటే రైతులకు నష్టం వస్తుంది కాబట్టి, [illegible] చెట్లను [illegible] [illegible] ఎక్కువగా నష్టపడరాదని [illegible] కాని విప్పచెట్లు [illegible] ఎక్కువ నష్టం తప్పక కలుగుతుంది. [illegible] కాటేసుట్లు [illegible] ఎదుగుతుంది [illegible] విప్పచెట్టు, [illegible] విస్తరించి [illegible] పొందడం [illegible] ఉంటే విప్పచెట్లవల్ల రైతు లాభం పొందే ట్లయితే దానిని అనవసరంగా కొట్టడు. అది ప్రతి [illegible] దానిమీద ప్రతి సంవత్సరం రెండు రూపాయలవరకు రైతుకు లాభం వస్తుంది [illegible] కాటేసెట్లను అనవసరంగా కొట్టి నందువల్ల రైతుకు ఏమాత్రం లాభం లేదు. అది [illegible] తెలుసు [illegible] ప్రత్యేకంగ అనవసరంగా విప్పచెట్లను కొట్టారు. [illegible] కొట్టాలనుకూడా లేకుండా [illegible] న్నారని [illegible] చెప్పడం జరిగింది

[illegible] కొట్టివేయడానికి ఎందుకు [illegible] ? [illegible] కొట్టే స్వభావం ఎవరు చెప్పారు? [illegible] కాటేసెట్లను కొట్టే ప్రోగ్రాము (Programme) నానామ [illegible] [illegible] రైతులు [illegible] [illegible] ఎవరు [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ప్రజలు తిరిగి ఇళ్లు [illegible] [illegible] [illegible] అప్పటికి [illegible] [illegible] కాదు

[illegible] చెట్లను కొట్టివేయుట వలన ప్రభావికంతో [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] అని [illegible] కాని సమస్యా [illegible] ఇదే కాదు

[illegible] ప్రభుత్వంవారు ప్రజావిరోధికి [illegible] [illegible] నోటీసు (Notice) ద్వారా తెలుపుతారు [illegible] [illegible] [illegible] ప్రాంతంలో [illegible] కొట్టివేయడం ఎందుకు [illegible] నోటీసుద్వారా ప్రజలకు తెలుపుతారు [illegible] నోటీసుల [illegible] ప్రజలకు తెలియ [illegible] [illegible] అనుభవంలో చాలా [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] గ్రామాలకు [illegible] ప్రభుత్వ గెజెటు (Gazette) విషయం చూడండి [illegible] [illegible] [illegible] ప్రకటించారు. ఇక్కడ మాకు [illegible] [illegible] ప్రభుత్వ యంత్రంలోని [illegible] గ్రహించండి ఈ నోటీసులు [illegible] [illegible] గ్రామాలకు పోయి [illegible] (Announce) అయ్యేటప్పటికి వాటి అవసరాలు తీరిపోతాయి. అప్పుడు రైతులు [illegible] [illegible] [illegible] కూర్చుంటారు.

[illegible] (Administration) [illegible]
(Un organized) [illegible]
[illegible] (Voters Lists) [illegible]
[illegible]
[illegible]
(Reports) [illegible]

[illegible]
[illegible] (Permission) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Permission) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شری بی رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر - اس بل پر جو بحث ہوئی اس میں دو تین باتیں اہم ہیں - میں ان تمام آرگیومنٹس (Arguments) اور دلائل کا بالکل جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا کہ اس بل سے ہے - مختلف موضوعات کی بابت تنقیدیں ہوئی ہیں - البتہ جو اس درحقیقت بل سے متعلق ([illegible]) رائیں ہیں ان کی نسبت کچھ عرض کروں گا -

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ غیر آباد جب قانون ابکاری کی خلاف ورزی کرے تو اس کی ذمہ داری پٹہ دار پر کیوں ڈالی جائے - غیر آباد جو غالباً ساہوکار ہے سازش کر کے درمیان کی غیر آبادی ہی کو [illegible] آبکاری کے ملازمین سے [illegible] غلطی سرزد ہوتی ہے اس کی ذمہ داری پٹہ دار پر کیوں عائد کی جائے ؟ میں کہونگا کہ یہ تصور غلط ہے - قانون آبکاری کے لحاظ سے سرمایہ پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ اسی جگہ [illegible] - [illegible] کے [illegible] لاکھ روپیے [illegible] وصول کیا گیا جسکا تذکرہ میں نے اسی ایوان میں کیا [illegible] ذمہ داری سے وصول نہیں کیا گیا لیکن ان ہی کی عدم ادائی کی وجہ سے [illegible] مصارف ہوا اسکے انسداد کے لیے پٹہ دار پر بھی ذمہ داری عائد کی گئی ہے - [illegible] تاکہ پٹہ دار اور ساہوکار آپس میں سازش [illegible] اور پٹہ دار کو بھی یہ ڈر اور خوف رہے کہ اگر وہ اللیگل (Illegal) رائس کی اطلاع گورنمنٹ کو نہ دے تو اس سے بھی مواخذہ کیا جانے والا ہے - یہ کہا گیا کہ پٹہ دار یہ کہیگا کہ مجھے اس [illegible] کا علم نہیں اور اسطرح وہ اپنی ذمہ داری سے [illegible] لیکن میں کہونگا کہ جب کوئی قانون پابندی عائد کی جاتی ہے و [illegible]

لحو ، لحو ما کلا سکل اسک (Psychological effect) ہ ور ہو تا ہے
جب اس قانون کی سپر ہو جائیگی ا کہ بھی اس د داری کا اعلان ہو جائیگا
اگر یہ دار کی عمر بھر نہ درست د ی ن اسے اور نہ دیکھے تو مسلم
ماحا ر ان د رہا ہے وہ ی اللاع گورنمنٹ کو د ہ اد ا بھی ہیں ہو سکتا
کہ کوئی عمر اندار ماہ سے قبل ہو د کے درمیان د عمر اداری کے لیے چھوڑ
دے اس لیے د وہ بھی لینا د د وہ ا ی تب د ے و دارا کی اطلاع
کر دیا اور اس طرح اس دم لیے کی اح ک (Back) ر ہ ک رکھے
کی حالت کا سلار بدون لیا گیا ہے س ل عمر ی د ال اس دلانا چاہتا ہوں کہ
گورنمنٹ کا ہ ما ہیں د دی لی داروں د داری عائد د کے گورنمنٹ
اس سے فائدہ حاصل کرے اور س و مجھا ہوں د د رکے خلاف کارروائی کی یاد و
ادر ہی ہو سکی آسکی

ا ک اور ہ رحس د اعتراض کیا گیا والاع ان ر ہ ک (In writing)
ہیں دیے ر ہا کہا گیا د ہمارے کا ستار اور اور حاصل ہیں وہ ی لالاع ہیں
دیکھیے آ مل معرے بھی کہا کہ حب سر طوں س ہلا ہ ہے ہیں وہ اس اس
سے واقف ہیں ان کے ان حالات کے اوپر د س دعہ ہے کہ دیکھ کیا ہوں
س بھی گاؤں کے حالات سے اسا ہی واقف ہ س ہ ا د آ سز ہر ل واقف ہیں
میں سے حد اہے جا ہیے بھل حلانا ہے مر اہیں ہیں دلانا چاہتا ہوں کہ ن گاؤں
کے حالات سے اچھی طرح واقف ہوں اس لیے اگر ان راس ک (In writing)
کا لزوم ر کھا گیا ی ہمارے دار ورد ان س ی ہ مدردی ہم کر اور ا ور ن
لوچے پسل و ورت کی حالات سے اطلاع دے کے اوام س را ادے راس ک
ن اطلاع دینے کا لزوم اس لیے رکھا گیا ہے کہ ک ماں ہا دارا س اللاع د کر
رسید حاصل کرے کا نا ا ا کہ ہی سل یا سواری اس سے ا جار کرے و ہی حاصل د ماں
وہی ر ا اسکی صورت س س لر ک کے اور لم ملے د اطلاع دینے کی ر د موجود
ہے وپھر احلہ د ن کیا جا رہا ہے الس ر د لکھنے ا لکھانے کے ا ا س چھوڑی
جب تک اس ہ ضرور ہو گی لکن وہ اس رہ د ا ی دو رے سے لکھوا سکتا ہے
جب ہم لوگ ی (Democracy) کی ہ د ہ د ا س قدم رکھ رہے ہیں
اور عوام د بھی اپنے ا ہ ا ہ آگے لے جانے کے لیے قدم اٹھا رہے ہیں ہ سب لکھ
اہیں سکھایا ا رط ہ طہ س ا ر ی سہ ل س ہم سمجھانے والے لکھ ہ لکھ
لوگ ہ ور رہسکے

دوسری ہ ر یا لہی گئی کہ جھاڑ اسی صورت س کاٹے جاتے ہیں جب کہ دہانوں
کو انتہم فائدہ ہو لیکن اگر اون جھاڑوں سے فائدہ ہو تو پھر کیوں خواہ مخواہ وہ لوگ
جھاڑ کاٹیں گے ۔ اگر یہ اب اون کے اختیار تمیزی پر چھوڑ دیا جائے تو محض کسان جو
دور اندیش ہیں ہوتے اپنے فوری فائدہ کے لئے بعض اوقات درختوں کو کاٹ دیتے ہیں

یعنی دہان اب بھی بہت سی زیادہ دور اندیش ہوئے ہیں وہ اپنا کے فائدہ کے لئے ان درختوں کو نہیں کاٹتے لیکن ہر لوگ دور اندیش نہیں ہوتے نا عاقبت اندیش ہوتے ہیں اور حالات ایسے ہو جاتے ہیں کہ ان درختوں کو کاٹ لیتے ہیں اگر یہ کہ وہ لے جائیں گے تو لاری پر ہمارا مال نہ ہوا کی قسم دو دو روپیے ہیں تو ان کو فائدہ ہو اس دو سو روپے کے فائدہ کی خاطر وہ اپنا دوامی نقصان کر لیتے ہیں اس قسم کی (tendency) کو روکنے کی خاطر دفعہ (۲۶) نام کیا جارہا ہے اس اصول سے تو میں بھی متفق ہوں کہ اس کی وجہ سے ان کے حق پر ایک قسم کی حد عائد ہو رہی ہے لیکن یہ ایک ریزنبل ریسٹرکشن (Reasonable Restriction) ہے اس کو ہم غیر دستوری (Unconstitutional) نہیں کہہ سکتے ہیں ہم نے اپنا مفاد کا خیال رکھا ہو تو اس کے فائدہ کے خاطر اس پر حد عائد کرنا ضروری ہو جاتا ہے ایک آدمی مرنے کے بعد بھی یہ کہتا ہے کہ ان درختوں کی زمین پر ہونے میں اور ان کو ان درختوں سے استفادہ کرنے کا حق ہے محض وہ ان درختوں کی وجہ سے زمین کی کاشت نہ ہو سکی تو ان کو اختیار دیا جانا چاہیئے کہ ان کے حق میں مداخلت ہو گی تا ہم ان کی زمین کی پیداوار ہوتی ہے وہ ہم اس سے مانع ہوتی ہے لیکن اگر کہیں پر اتنی اہمیت ہے کہ ان درختوں سے زمین کی کاشت پر اثر پڑ رہا ہے یا زیادہ ہو رہا ہے تو آدمی صورت میں کلکٹر کے پاس درخواست دی جائے درختوں کو کاٹ سکتا ہے جس میں اس کی اجازت بھی رکھا گیا ہے

دوسری بات یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جو پاورس (Powers) کلکٹر کو دئے جارہے ہیں وہ اگر ضرورت ہو تو دوسرے آفیسروں کو بھی جن کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو ڈیلیگیٹ (Delegate) کئے جاسکتے ہیں یہ دوسری بھی اس بل میں ہے اس طرح یہ مسلمان ان رولس کے مفاد کے لئے دکھاسکتی ہیں وہ دیکھی ہیں اور دی گئی ان میں ایسا پن ہے جس کی ہم کو خاص ضرورت ہو میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی ایسی چیز موجود ہے جس کی بنا پر اس ہاوس کے آنریبل ممبرس کو اس میں ترمیمات پیش کرنے کی ضرورت ہے میں یہ نہیں کہتا کہ اس میں ترمیم ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر کوئی ریزن ایبل (Reasonable) ترمیم پیش ہو تو اس پر ضرور غور کیا جائیگا محض سیلیکٹ کمیٹی میں اس پر غور کیا جاسکتا ہے لیکن موجودہ حالات میں چونکہ اس کی فرسٹ ریڈنگ ہو رہی ہے اسکی مخالفت کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس لئے میں سمجھونگا کہ اس کی فرسٹ ریڈنگ منظور کرلی جائے۔

Mr Speaker The question is

" That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a first time "

The motion was adopted

Shri B Ramkrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a second time'

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second) Amendment Bill be read a Second Time

The motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up amendments to Clause 3 Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) These amendments are to clause 3 Clause 2 may be taken up first and passed as there are no amendments to that it

Mr Speaker The Question is

That clause No 2 stand part of the Bill

The motion was adopted

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move
'That in sub section (1) of Section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill omit the following words namely —

in writing

Mr Speaker motion moved

That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill omit the following words namely in writing '

Shri K Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

'That after the words in writing in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill insert the following words namely —

'or in case where he does not know writing orally "

Mr Speaker Motion moved

'That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill omit the following words namely

'That after the words in writing in sub section (1) of Section 37A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill insert the following words namely

'Or in case where he does not know writing orally

Mr Speaker Amendment No 3 Shri A Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

"That in sub section (1) of section 37 A proposed to be inserted by clause 3 of the bill omit the following word namely

illegal

Mr Speaker Motion moved That in sub section (1) of section 37 A proposed to be inserted by clause 3 of the bill omit the following word namely Illegal

Mr Speaker Amendment No 4 Shri Raj Reddy

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

' That at the end of sub section (1) of 37A proposed to be inserted by clause 3 of the bill consequentially add the following words namely

' and on receipt of the information by the Patel or Patwari as the case may be, he must issue written receipt therefor to the reporter and in case of illegal tapping he must report the same to the Abkari authorities concerned

Mr Speaker Motion moved

' That at the end of sub-section (1) of 37A proposed to be inserted by clause 3 of the bill consequentially add the following words namely

' and on receipt of the information by the Patel or Patwari as the case may be he must issue written receipt therefor to the reporter, and in case of illegal tapping he must report the same to the Abkari authorities concerned'

Mr Speaker Amendment No 5 Shri Gopidi Ganga Reddy

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That for the words "the amount of tree tax payable in respect of the" in lines 2 and 3 of sub sect (2) of Section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill substitute the following words namely

"one anna for each"

Mr Speaker Motion moved

That for the words "the amount of tree tax payable in respect of the" in lines 2 and 3 of sub section (2) of Section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill substitute the following words namely—

"one anna for each"

شری ایے راج ر نای ...

... (In Writing) ...

... (Oral Report) ...

... (Oral Report) ...

... (Illegal) ...

(Illegal Tapping) ...

... اطلاع ...

ہی م ط ان ل ل اور اری د ا ے ہ ابو د ہ دار ھ جاسکے
جاۓ ں ا ۔ ں ۔ م ں جاۓ

سری اسب ر ای (لکھا) ہر کر مریے سل
دوسب ۔ ا ۔ ں شہ وں ں ور ہر ۔ مدسب ں ی ی رادہ و ں
ہیں ۔ د ا ا ہ ۔ و ہ ھے دں د ان ر ہ کہ (In Writing)
ط لفظ و (Omit) ا ۔ ری م ط مصد ھے د فری د باں نا
پہ دار و لکھا ا ا ا ا اد ا ۔ وعیر ں دے کیا و ورلی (Orally)
سل با ا ء د ہ ی ں ہ رب ہ اطلاع د کیا ھے مرے ا سل دو سرے
اس ما ا ا و ا ۔ د ں او وہاسب ی ماہ د ے ہوے عرض کرونگا
ا د ان دو اب د ے کہ د ا لی ہر ہ ر دلیں ہ مجھے کی
مدد ں ہ ط

شری گوپی دی اکاڈ نائی ہرا کہ مری ا د سب ط مطلب ھے
د دفعہ ۲ ۔ دل دفعہ ۲ ں و لفظ رقم ر تھاگیا ھے اس کی بجاۓ ی درست
ایک آ ر تھا جاۓ

مسٹرا سپیکر ا ۔ ی با د ں دیکھ کیا جاۓ ھیں و تم ےۓ ھیں

شری گوپی ڈی گیکاڈ نائی ہرا تیا ا ھے نہ جب الا جاۓ درست تو راستا
جاۓ تا وقلم و د دیجاۓ و ادی صورت ں درست ر ہو نکی عا د ہوتا ھے اسکا
ہی ([illegible]) ہ رب ہ ا د ا جاہیے د مری م ہم ھے دیہاب کی حالب ہ
ہے د ۔ ۔ ا ل ا ے ما اب ں رھیے سلیے وہ تھیب کی رکتا (۔)
کیلیے ہوں جا ۔ ے زیادہ تا ں (Fine) کرنے کی صورت ں ایسے لوگوں کو ہ
مسب اسکی ا ا ے ا ا ط ہ اختیار د ا جاۓ کہ ایسے معصوم لوگوں مصیب
آسے ۔ مری م ط مطلب ھے

شری عبدالرحمن (ملکھیڑہ) مسٹر اسپیکر ۔ آ سل ممبر ورام
سلطان آباد ۔ ے ہو م ۔ س کی ھے او ی میں ماند کرے ہوے صرف دو جملے کہنا
جاہتا ہوں ہ ہ ی ا لاطلاع ط جو لزوم عائد کیا گیا ھے اوس سے کاشتکاروں کو بڑی دقت
واقع ہوگی ۔ ا لیے اسکو حذف لیا جا ا مناسب ھے اس معاملہ میں میں یہ کہونگا کہ
رائی اطلاع دیے کی پا ندی عائد نہجاۓ و ڈالی ھے ہمارے ہاں موروثی شکل سداری
مسم رائج ھے ان سل و اروں کے متعلق یہی ممکن ھ ہ ھے کہ جب اراضی کی نزاعات
پیدا ہوں ہیں تو وہ دیا کرتے ہیں د ے ا اس لی میں حوم دی اطلاع کی ا ندی عائد
کیجاری ھے اسے ما ہ ب ان بڑے کسانوں کے ساتھ ا ے آپ کو معالیجے میں مربسہ
مال کی اور پھلی پیواروں کی حالت ھے کہ جب ایک پٹہ دار مرجاتا ھے تو (ہ) سال

ی ا ی ہوں طاعل ں ا اما اور بجے کی طلاع ں ای عص ا ن
ال ے د معسان کاری رساد رای الا دسے ی ا ی عا د د ا طی ھے اور
د م ر مب ں رم عا د د ا ھے د ب کوی حص رای اطلاع دے و
مثل سواری کی حاسے اطلاع دھ دہ تو اک رہ د دسا ے د اس سے اس واقعہ کی
اطلاع دی ھے

شری ی رام کشن راؤ لعط ر ر لکھے ری و ھی لا سل نا سواری اسکو
حاط ں لاس ں ی ا د سں د سول د ے کیا ے سار ھوں ں ایس کس
ط ے ر ٔسول ترو حا وہ ھاوس لے ا ے رھکر ا ا حاہتا ھوں ا ب یمبر (۲) ری
ے ا ب ر دی ط ھے ہوں ے ا ا ھے د

Shri K Ananth Reddy's amendment is that After the words in writing in sub section (1) of Sec 97A proposed to be inserted by Clause of the Bill the words or in case where he does not know writing orally be inserted

I accept this amendment

ں اسکو منطور د لیتا ھوں

ا سل ٹ یمبر ۲ و ۳ ری راج ریدی کے ھیں ا د ب یمبر ۳ ھے د الفگل ،
لعط او ٹ (Omit) کیا جاۓ المگل لکھنے کی وجہ ہ ہوی د یمبر ڈالے
مہر مہاؤں کی اسی لیجاۓ و ا یکوالملخل ، اور دیا جاۓ ا کا ا سل یمبر کا سا
ہ ھے نہ ایک (Lapping) ھوے ھی ا ی اطلاع د ا ضروری ھے تو مجھے
اس م کے سول کرنے ں کوئی عذر ہیں ھے لعط الاطل تو وب (Omit)
کیا جا سکتا ھے

Mr Speaker Is the hon Chief Minister prepared to drop the word illegal ?

Shri B Ramakrishna Rao Yes I accept amendment No 4 also moved by Shri A Raj Reddy with this little change in language that for the words receipt thereof ' occurring in the proposed amendment, the words 'acknowledgment thereof' be substituted as that would be more apt

ہ الفاظ ٹھیک ھیں ں اکو قبول کر لیتا ھوں

Shri A Raj Reddy I accept the words acknowledgment thereof ' as suggested by hon the Chief Minister

Mr Speaker So amendments Nos 2 3 and 4 are accepted,—of course with this difference that for the words ' receipt

therefore occurring in amendment No 4 the words acknowledgment thereof will be substituted But what about amendment No 1 ?

[illegible] (Withdraw) [illegible]

Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment namely

That in sub section (1) of section 37A proposed to be inserted by Clause 3 of the Bill the following words namely, ' in writing be omitted]

The amendment was by leave of the House withdrawn

مسٹر اسپیکر [illegible]

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) I want to know Sir whether permission has been granted for moving amendment No 5 (standing in the name of Shri Gopalr C my reddi)

The amendment as proposed is unintelligible The hon Member evidently wants to drop the words the amount of tree tax payable in respect of the and instead wants the following words namely one anna for each to be substituted The clause when so amended reads like this

Any contravention of sub section (1) shall be punishable with fine which may extend to one anna for each tree illegally tapped, in accordance with the laws and rules for the time being in force

The latter part of the sentence as it now stands is unintelligible because the tree cannot be illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force That phrase originally referred to tree tax payable in respect of the tree And when that original wording is dropped the phrase in accordance also should be dropped

I therefore submit that the amendment as proposed does not fit in with the rest of the clause as it stands and hence I request that permission to move the amendment may be refused if not already granted

مسٹر اسپیکر ۔ ذرا اردو میں کہدیجئے تا کہ آنریبل ممبر سمجھ سکیں ۔

ل لائی (۲) ک سری کاشی راؤ اکو ے
الفاظ کی جگہ حسب ذیل الفاظ رکھے جائیں

the amount of the tree tax payable in respect of the"

الفاظ حل د ے حاس اور ان ے (Om amount for each) کے
ا ب (Insert) کے ا ن

ے ا باشے

tree illegally tapped in accordance with the laws and rules for the time being in force

اکی ت م الفاظ رکھے گئے ھیں ت ے ں حلبا د وہ ں سے لی ھ کے
اکس سے معانی ھ نکے تا اتا کلی ما د (Illegally tapped) ہے

حر م س شکی ہے وہ ہاں لب (Lit) ں ھری اسلیے مری گدرس
ہے د اسکر و (Move) ذ ے کی اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر ھ ا ـ می ھ ا ہے

شری گو ں ڈی گنگا ریڈی رس لے ہ جار ا ہ ں رھا ہے اسلیے س
دم رھا ہ ں د ھمارکے حکس د حل د ا ک ا و دیا جائے

مسٹر اسپیکر آ ل مر ط ا و ھمک ھے ذکی الفاظ ا ا تاھ ہوں
ھویا ۔

شری ں رام کسن راؤ ھ ا ا ے د اصل د ما کل ا ردل
مں اسکو وتھ ڈرا (Withdraw) کرتا ہے

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr. Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment to Clause 3

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker The Question is

"That Clause No. 3 as amended stand part of the Bill."

The Motion was adopted

Clause No. 3, as amended was added to the Bill

Mr. Speaker Now we shall proceed to Clause No. 4 Shri Ananth Reddy

9

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker Sir I do not want to move my amendment

Mr Speaker There is also another amendment to be moved by Shri Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Sir I do not want to move the second amendment also

Mr Speaker Next Shri Gopidi Ganga Reddy

Shri Gopidi Ganga Reddy Sir I do not want to move my amendments

Mr Speaker The Question is

"That Clause No 4 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 4 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to Clause No 5

The Question is

"That Clause No 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 5 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Short title commencement and preamble stand part of the Bill

The Motion was adopted

Short title commencement and preamble were added to the Bill

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir, I beg to move That L A Bill No XXXVI of 1952 The Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill 1952 as amended be read a third time and passed

Mr. Speaker: The Question is:

"That L. A. Bill No. XXXVI of 1952, The Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill 1952, as amended, be read a third time and passed."

The Motion was adopted.

Consideration of the Reports of the Committee of Privileges

Mr. Speaker: The next item on the Agenda is: Shri Gopal Rao Ekbote, Chairman, Committee of Privileges to move that the reports of the Committee of Privileges relating to the following cases be taken into consideration.

Shri Raj Reddy: Point of Order, Sir. Before the motion for consideration of the Reports is made, I would like to say one thing.

The first part of the Report says: "I, the Chairman of the Committee of Privileges present this Report to the House on the following question referred to the Committee on 19th June, 1952, by the Speaker, namely:

ور سی (Presentation) رپورٹ کا ایک حصہ اداگیا ہے اور یہ
کہ ر رپ کے اہ ں ہ د سطاہے وہ صرف ہ ں شمی آف ؛ ولیجس کی یہ سا
ہ سال ہے د ا لی ہے آرسل ممبرس تو رپورٹ کی ہ کا ان دعاں ہیں وہ علاوہ
اصل ھ ی ھی جس تمام مرں کے د سطا ہوئے ھیں لیکن ھ ں ہ رپورٹ کی کاپیاں
دیکھی ھیں ان پر رولیجس ڈسی کے رہے ا سل ممبرس کے دستخط ں ھیں ں
نہ دریافت کا احاطہ ں د نا ٹیاں کہ صحیح ہے کیونکہ حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی
رولس ، صفحہ ۸۲ پر رول عمر ۸۲ میں (۲) کی رو سے یہ لکھا ہے کہ

"Copies of the report of a Committee with any minutes of dissent thereto, shall be despatched to each member of the Assembly."

Mr. Speaker: Is not the Report signed by all Members?

Shri Gopal Rao Ekbote: It is a unanimous Report signed by all Members.

Shri A. Raj Reddy: The copy must also have the signatures of Members. I am asking whether it is technically correct.

Mr Speaker If it is a copy it must be a true copy Shri Gopal Rao Ekbote

Shri Gopal Rao Ekbote Mr Speaker Sir I beg to move

That the Reports of the Committee of Privileges in the matter of powers privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly its Members and Committees thereof be taken into consideration

Mr Speaker Motion moved

"That the Reports of the Committee of Privileges in the matter of powers privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly its Members and Committees thereof be taken into consideration

مسٹر اسپیکر ... یاد ہوگا کہ گذشتہ سیشن میں ایک ... (Reference) ... کے اس روا کیا گیا تھا کہ ... (Powers) ... (Privileges) ... (Immunities) ... کیا ہوگئے ... ممبروں کے ... ہاوس ... سمجھتا ہوں ... دستور ہند ملاحظہ کیا ہوگا جسکے لحاظ سے ... آزادی ... فریڈم آف اسپیچ (Freedom of speech) کا اظہار دستور کے لحاظ ... اسی آرٹیکل کے ... (۲) کے لحاظ سے دیے گئے ... ( ) میں ... ہاوس ... ہاوس آف کامنس (House of Commons) ... آرٹیکل ۱۹۴ کے لحاظ سے ... اور ... ہاوس ... ہاوس آف کامنس میں ... رپورٹ میں تفصیل ... دیگر ریاستوں میں ہوئی ... اس قسم کا ایک ... ریاستی ... ممبروں کی ... (Adjust) ... کیا ... (Conventions) قائم ہوئے ...

… (Inconclusive) …

… (Speakers Conference) …

… (Define) …

… (Conventions) …

… (Authoritative) …

… (Pronouncement) …

… (Parity) …

… (Adopt) …

… (Quotations) …

… (Supremacy of Parliament) …

… (Sovereignty of Legislature) …

بدرعدلیہ ہے ان بنیادی اصول پر ہماری توجہ صرف کی ہے اسلئے ہم یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ کنونشنز (Conventions) رہی چلی ہیں یہاں بھی یہ اب آرٹیکل نمبر کے ماتحت رکھنا چاہئیں کہ ہاؤس خود اس مسئلہ کا فیصلہ کرتا ہے یا پرولیجز کی کوئی تعریف کرتی ہے وہ فیصلہ کرے یہ عدالت کی مداخلت کے قابل نہیں ہونا کہ حکم ہو آر ٹی سپیکر جاری کریں تا جو مرا ہاؤس صادر کرے وہ عدالتوں کے جورسڈکشن (Jurisdiction) میں نہیں آتا کیونکہ ہاؤس اف کامنز کے لئے ہی لڑتا ہے عدالتیں وہاں ہاؤس کے اندرونی معاملات اور حسابات میں مداخلت نہیں کرتیں اس لئے موجودہ صورت حال کے لحاظ سے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ ان امور کے لئے بھی طور وہی لیجسلیچر جو تاریخ نفاذ دستور کے وقت ہاؤس اف کامنز کے تھے ابھی تک لاگو کی جائے اور آل انڈیا لیول (All India Level) پر اری رہا ہیں اس سمجھنے پر بحث اور اب بھی بحث پر ہم بھی سمجھتے ہیں کہ ان کوئی ترمیم یا تبدیلی کی ضرورت نہیں رہی اسلئے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ ان حالات میں اور دستور کے سامنے تو بھی ملحوظ رکھتے ہوئے کچھ دنوں تک ہم ان ہی کنونشنز پر چلیں جن کی گنجائش آرٹیکل (۱۰۵ ۳) نے ہاؤس ، پرولیجز اور امیونٹیز کے متعلق دی ہے

اسکے بعد کمیٹی نے ان ہاؤس پرولیجز اور امیونٹیز پر غور کیا جو دستور کے نفاذ کے وقت ہاؤس آف کامنز میں رائج تھے رپورٹ میں ان ہاؤس پرولیجز اور امیونٹیز کی تفصیل بھی بتلائی گئی ہے اور اسکے بعد جو فیصلہ جات ہاؤس اف کامنس یا ہاؤس آف لارڈس نے کمیٹی آف پرولیجز کی توسط سے کیے ہیں اسکے خلاصے بھی آرٹیکل نمبر کے فائدے (Guidance) کیلئے رپورٹ میں درج کیے گئے ہیں۔ ہاؤس میں اس تفصیل میں جانا ضروری نہیں آرٹیکل نمبر کے کیا ہاؤس پرولیجز اور امیونٹیز ہیں ان کے متعلق جو مثالیں ہیں ان کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے کمیٹی نے اس امر پر بھی غور کیا کہ یہ اختیار بھی دراصل ہاؤس ہی کو ہونا چاہیے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ بریچ اف پرولیج (Breach of privilege) ا کنٹمپٹ (Contempt) کے جو مسائل ہوتے ہیں انہیں معمولی عدالتوں پر چھوڑا جائے ان پر بھی غور کیا گیا کہ آیا یہ اختیار پارلی (Partly) ہمارے پاس رکھکر باقی عدالتوں پر چھوڑا جائے ہاؤس کے وقار کو اسطرح برقرار رکھنے اور ایسے مراحل میں صحیح طور پر انصاف دینے کیلئے کمیٹی نے یہ مناسب سمجھا کہ بریچ اف پرولیجز یا کنٹمپٹ آف دی ہاؤس (Contempt of the house) کے کیس میں سزا دینے کا اختیار خود ہاؤس ہی کے پاس رہنا چاہیے۔ سپیکر آف پارلیمنٹ اور ماؤرنی آف لیجسلیچر کو ان لیاگیا ہے رپورٹ میں اسکا بھی تذکرہ آگیا ہے جسطرح ہم اپنے لئے آزاد اور خود مختار جوڈیشری (Judiciary) کو ضروری سمجھتے ہیں اسطرح ڈیموکریسی میں لیجسلیچر کا قیام ضروری ہوتا ہے اسلئے وہی ہاؤس میں ہونے چاہئیں کمیٹی نے یہ سفارش کی ہے کہ یہ ہاؤس ہی کو ان ہی کیلئے ہونے چاہئیں ۔

ں ہمار ا ل ھی ں پر نمیں سے غور کر کے رپورٹ ں کی ہے ں
ا د کر ا وں کا مرراوکاں ہے ہی ا ں لاحظ کیا ہوجاو و ایسے طور پر ا سکے

میری اپنے راۓ ر ای ر ا سکر ہر ابھی جو رورت ہ ر ں رولحر کی ی
ل ما ں ہے س ں کمیٹی شہ و کہ ں کی حفظ وورت ہے اسکے مارحہ ا ورہے ا کاہ
انماں ہے تاہم ا یک امر جس کی طرف ں ہاو ں کو توجہ کرانا چاہتا ہوں وہ ا س
ہے کہ ایسے ورے طور پر عہدے کی ضرورت ہے

جو ا ان نمیں کے حوالہ کیا گیا وہ ا ہا ں ں ا وان کے حو اورس ،
پر واحص اور ا مومر ہوچکے کیے ارے ں غور و حوض کرنے ا یک رورت ں کی
ما ظاہر ہے ا ا کل (۹۴ ۳) کے ب حص اس ہ ا ر غور کرتا ہے دفعہ
(۱۴) کے ضمن ( ) و (۲) ں جو ا ور ہاں لیے گیے ھیں ا سکے مر د کر تاورس ،
پر وا حص او ا جو رکی ما اسسٹ ا ہ لحو ر قانون سازی کا اہ ارد ا گیا ہے یہ کہا
اماہے ہ حب تک کوئی ہاوس اسکے لحاظ سے اپے اورس ، پر واحص او امیونٹیز کا مر
نا و ا ہ کرلے اس وقت تک وہی پاورس پر واحص ور امیونیز متعلق ہونگے جو یونٹ
ما موره ہ ا کنگ ماں کی پارلیمنٹ کو حاصل ہے -

ہ سے و ں کے دفعہ ۱۹۴ کی ضمن (۱) اور (۲) کے مدرجہ مراعات کو ضمن (۳)
کے مراعات سے ہ ر کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم ان دونوں کا مقابلہ کرکے دیکھیں
ں ضمن (۱) اور (۲) کے تحت جو مراعات ہم کو ملی ھیں وہ کس نوعیت کی ھیں ۔

شری سری پت راؤ نو اسیکر (اورنگ آباد) اسٹ آف آرڈر ر ہ
ں حالی حماب کی توجہ حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی رولس کے رول نمبر ۱۸۸ (۲) کی
طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں

(2) After the motion that the report of the Committee be taken into consideration is carried the Assembly shall proceed with the consideration of the report

اگر آریبل ممبر رول (۸۸) کلاز (اے) کے آخری حصہ کے دا ں ر ہ ر ں (Reference)
کرایے ہو ر ہوا رہے ھیں و ہیں کوئی اعتراض ں ہے لکی جونکہ اس ر ممرل
ڈسکشن (General discussion) روع ہوگیا ہے او اسمبلی نے
ابھی کہ بلدر ں (Consideration) کے بارے میں کوئی ویس
(Motion) کیاری آوٹ (Carry out) جیسی ا ں ایے رولہ
نمبر (۸۸) جس طرح دیا جائے و مناسب ہے ممرل ڈسکشن کے بلدر ہ ں کا ویس
کیاری آوٹ (Carry out) ہو جاتے کے ما روع ہوگیا ہے جونکہ
ابھی ، کیاری آوٹ نہیں ہوا اس لیے ں نے رول ۲ ب (۸۸) کا حوالہ دیا ہے

شری اسے راج ریڈی آنر یبل ممبر کا اعتراض ٹھیک ہے واضح ہوتا ہے کہ
پہلے بھی ا یسا ہوتا رہا ہے کہ اسٹینڈنگ کی منظوری دینے سے پہلے ہی جنرل ڈسکشن

[illegible] اس [illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] (Consideration)
[illegible] اور [illegible] کر [illegible]
[illegible] کی طرف سے [illegible]
[illegible] (Objection)
[illegible] کے [illegible] شروع [illegible] ہو سکا

[illegible] رول نمبر (۲۲۴) [illegible] رول نمبر (۲۲۴)
ہے

Rule 224 (Chapter XVIII—Questions of Privilege)

The report of the Committee of Privileges shall be presented to the Assembly by the Chairman or in his absence by any member of the Committee

رول نمبر (۲۲۵) یہ ہے

Rule 225 As soon as may be after the report has been presented the Chairman or any member of the Committee shall move that the report be taken into consideration

اور رول نمبر (۲۲۶) یہ ہے

Rule 226 Any member may give notice of an amendment to the motion for consideration of the report referred to in Rule 225 in such form as may be considered appropriate by the Speaker

[illegible] رول نمبر (۸ [illegible])
[illegible] (۹) [illegible] (Rules) [illegible]

Rule 185 (Chapter XVI)

(1) After giving ten days notice any member may with the consent of the Speaker move that any matter of public importance be referred for consideration and report to a Committee consisting of such members of the Assembly as may be specified in the motion The motion shall also specify the instructions if any which are to be given to the Committee and the date before which the Committee is to submit its report

Rule 188 (1) The report of a Committee appointed under Rule 185 shall be presented to the Assembly by the Chairman or any member of the Committee in the absence of Chairman After presenting the report he shall move that the report of the Committee be taken into consideration Any member may then move an amendment that the matter to which the report relates be re referred to the Committee

(4) After the motion that the report of the Committee be taken into consideration is carried the Assembly shall proceed with the consideration of the report.

اس کے متعلق خاص رول (Provision) ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رول نمبر (۲۲۴) اور (۲۲۵) کے مطابق عمل ہوتا ہے دوسری چیز یہ ہے کہ رول نمبر (۲۲۶) عام الفاظ کے بارے میں ہے لیکن یہ احتمال ہے کہ رپورٹ پر بحث ممبروں کے ذریعہ واقعات ہاؤس کے سامنے لائے جائیں اور اٹھائے جائیں لیکن جب رپورٹ کے متعلق ابتدا میں لئے جا سکتے ہیں چونکہ اس کی ایک خاص وجہ ہے اس لئے ہمیں کے ذریعہ اس بارے میں تحریک ملتوی ہو اور ان کو ہو جائیں اور اٹھائے۔ حاجت اس وجہ سے ہے اس سے اس کی اجازت دی ہے۔

شری اسپیکر صاحب جناب والا میں عرض کر رہا تھا کہ ممبروں کے ارٹیکل (۱۹۴) کے ضمن ( ) اور (۲) میں جو مراعات دی گئی ہیں وہ دو طرح کی ہیں ایک تو تحریر کا حق ہے اور دوسرے ایوان کی کارروائی چھاپنے کا حق۔ گویا تقریر کرنے والے ارکان ممبر کو ان دو ضمنوں کی رو سے مراعات دی گئی ہیں۔ لیکن اگر ہاؤس ان کو دیکھے تو معلوم ہوگا کہ تقریر کا حق اور کارروائی کے چھاپنے کے بارے میں جو مراعات دی گئی ہیں وہ قطعی ہیں لیکن مشروط طور پر دی گئی ہیں اور محدود ہیں۔ ان دو ضمنوں میں جو دو حقوق بیان کئے گئے ہیں ان کے حدود کے اندر جو بھی ممبران مراعات سے متعلق ہونگی وہ گویا ضمن (۳) کے تحت نہیں آسکتی۔ البتہ ان دو ضمنوں کے علاوہ اسمبلی کی جو دوسری بیرونی باہر جو بھی ہونگی اس کے متعلق مراعات ہمکو ضمن (۳) کے تحت حاصل رہیں گی۔

جن تقریر کے متعلق ممبران دی گئی ہیں ایک تو یہ کہ وہ ایوان ہونگی ایوان کے قواعد کے تحت ایوان سامنے کا اور جو لے اسے کا اختیار اس ایوان کو حاصل ہے دوسری یہ کہ وہ حق تحریر اسپیکر کے تابع ہوگا اور دوسری چیز یہ کہ جو بھی تقریر اس ایوان کے علاوہ (Floor) پر ہوگی اس کے بارے میں کسی ممبر کے متعلق عدالت کو کوئی اختیار باقی نہیں رہتا گویا یہ دو حقوق ہمارے ایوان کے فلور پر کی جانے والی تقریر کے متعلق ہیں اور ان کا ذکر ضمن ( ) اور (۲) میں کیا گیا ہے۔

اس کی مزید صراحت یہ ہے کہ تقریر اور ووٹ ان دو چیزوں سے ضمن متعلق ہیں۔ ان سے ہٹ کر اور کچھ نہیں۔ اگر ہم ایوان میں تقریر کے بجائے گالی گلوچ کرنے لگیں یا ووٹ کی بجائے دھکا مارنا شروع کردیں یا کوئی اور جرم کا ارتکاب کریں تو اس قسم کی چیزیں ضمن ( ) کے پرویو (Purview) کے باہر ہو جاتی ہیں۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ ضمن (۳) میں داخل ہو جاتی ہیں۔ ضمن (۳) کے تحت ہم کو وہ اختیارات اور مراعات حاصل ہیں جو پارلیمان انگلستان کو حاصل

میں دو ری حد رحو دہ نے ملق ہے اس کو اس طرح سے محدود کیا گیا ہے کہ
اگر یہ ایوان کے بارے ہوں ہو لکہ ذی ا ہ بیں یا اور ذی حگہ کی
گی ہو یو و حن ( ) کے سب میں اکی اگ اس ی کوئی م ر قا ل اعتراض ہو و
وہ عدالت ں ں ہو سکے گی ور اس ا ملہ ں کا محسوس ہم کو کوئی س ماب
میں د یا لکہ وہ صن ( ) کے مطا ل ار س ہوا ہے یہ رہے ہ کہ جو سر ر
اس ایوان نے عا ر ہو لی ا ں کے ا ر بے حں کسی عدالت کو احسار س ب میں
ہے لیکن ا ا ھ بھ کلی (Hypothetically) ہ دوص کرلیا
جائے کہ ک ں معر سے ا س ں نے طور پر کوئی مر کی ہو اور باوجود اسکے کہ
اسکے مو د ع الت کہ ہ او باعث میں عدالت نے اگ غلطی سے یا احسار
باعث سے جاور ہو کر ا کی باعث وغ ددی ہو کیا یہ تصور کر کے کہ عدالت
نے د مور نے احکام کی خلاف ورزی کی ہے ایسے سرا دیتا گئی سرا جیسا کہ حال ہے
کا میں سوس ا ں مر ی احارت میں د یا لکہ اس کی ا ل ہمارے اس سپریم کورٹ
(Supreme Court) میں کی جاسکتی ہے اور اسکو رد کیا جاسکتا
ہے اگر ھ ب ہ ک م ی (Highest Judiciary) یعنی سپریم کورٹ
نے بھی اس ایوان کے طور پر کی ہوئی یہ کو اپنے احسار سماعت میں لے لیا تو کیا ہوگا ؟
ہ ا ک دملکٹ (Conflict) ہ جائے گا لیکن کیا سپریم کورٹ کو
ا اں کی حکم کا مرتکب قرار دیا جا ک ا اں کو ذی قسم کا حق دیا جاسکتا کہ اس
کو را دے یہ را حال ہے کا مسو ں ا کی احارت س دیا

کا میں سو ں کا سا ہے ک سپریم کورٹ کا فیصلہ اس بارے میں قطعی ہ گا
اور اسکو بھی ہطا ں د حو ہ ارد یا اور سمجھا جائے گا یہاں سو ر یمسی
آف دی جوڈ یشری (Supremacy of the Judiciary) کو مسلم
کیا گیا ہے سپریم کورٹ یا عدالت کا جو آخری فیصلہ ہوگا ں قطعی ہوگا ۔ اور دسرر کی
صحیح حسر متصور ہوگا اس بارے میں ایوان کو کری حق یا احسار نہیں دیا گیا ہے
سوپرمیسی اف دی جوڈیشری کہ یہاں جو بیان لیا گیا ہے وہ بالکل صحیح ہے تعبیر
تعبیر کے بارے میں کہ کوئی احسار صاحب عدالت کو ہے یا نہیں اسکی تعبیر کا احسار عدالت
کو قطعی طور پر دیا گیا ہے وہ صحیح ہے تعبیر سے متعلق ایوان کر اہ ی اور قطعیت کا
درجہ نہیں دیا جا سکتا ہ مر سے متعلق عدالت کہ جو احسار دیا گیا ہے صحیح ہے ۔

دو ی حسر مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ سر کے علاوہ ا یک ہ ر اور دیکھنا ہے
وہ ایوان کی کارروائی کی اشاعت سے متعلق ہے ایوان کی کارروائی ملس (Publish)
کرنے سے متعلق ہے چھاپنے کا حق اس صمن (۳) کی رو سے قطعی یا صر سہ وطا ر پر
میں دیا گیا ہے ا وان کی کوئی کارروائی ایوان کی اجازت سے یا ایوان کی جانب سے
چھاپی جائے و اس چھاپنے کے متعلق سے کوئی احسار سماعت عدالت کو دا م ں ہوتا
گ کوئی ایسی ا ماعت ہ ی ہو جو ہ ا ان کی جانب سے ہو اور یہ ایوان کی اجازت

سے هه ا ی ا اعب سے م ن ( ) یا (۲) ملی بہیں ہونگے لکہ ان م رہوں
ہی م ن م حاوی ه د ا ان کے احسار کے حسب آ ا ھے اگر کوئی حص
ا یا جھا ے تو ص ب ل ب د احسار اعب حاصل ھے لکہ ایوان بھی ا ا احسار
سرا ا ٹمال کر کتا ھے و ر ا ا ان مر احارب ب با ا وان کی حاسب سے جھاپے تو
ایسی ص رت میں عدالت د احسار اعب ہی ھے لوجود ا ا احسار ہ ہونے کے اگر
کوئی عدالت ا کے جھا پے کے ملق ا عراض ی اعب د ا رجوع د ے و ا ا کے
ملق م ال هر ہ د ء الب ا ن ی وهی کی ہے د حسب ن کے سوبا م بوں
کو ا کہ یا تھ د کے ممبر د ے کی کوس ن کی معلوم ہوا د ا ی م ر یح اب و واح
(Breach of Privilege) ن ھے عدالت کو احسار اعب حاصل
ھے یا ہیں من ممبر ط احسارہ اب ده دیا گیا ھے ان امر سے ملق بھی نو کسی
آب جولا مبری کو لم کیا گیا ھے دی امر نا حق نه اور ا ن ط جھاپنا ا ان د ن
ا ور کے ملق د ن حد کہ ا ن دو ضمون کے حسب مراعاب دے گئے ہیں وہ صاب ہیں
جھا ب دوا ور ط ملی ھے صمنه ی حد ک عدالت کو مطعب ط درجہ دیا گیا ھے د گ
ا ور کے ماں حسب وہ ص ی (و ۲) کے حسب آسہ کی وجہ سے لا ہوں و(۱۹۴) کی
ص ن (۳) کے م ا وان کو ط ل ا حسارات ان ا مر کے ملق حا صل ہیں حاھے و ایوان
ما ون اری کر کتا ھے ا ا حسک ہ د ے او ن ر تھا گیا ھے د وہ یا ل پارلیمنٹ
انگلستان جو کہ و ن وہاں ھے وہ ا ستمال د کیا ھے آمر ہن حق ہ ہر یاج ھے اون
قواعد کے جو ایوان ن ا ے گرے ہوں (۱۹۴) ص ن ( ) کے الفاظ ہیں نہ

'Subject to the provisions of the Constitution and to the Rules and Standing Orders regulating the procedure of the Legislature there shall be freedom of speech in the Legislature of every State.

یاں پر گو ا آپکو حق ر ر ھے جو ا وان کے طور پر کرسکے اسکو یابع ر کھا گیا ھے
د کر احکام د ستور کے اور ان قواعد کے جو ا وان اپنے لیے بانا رھے لا ن ہاں عر ر
کر رھا ہوں نو ن ی سود کے تابع رھکر یہاں قرر کر رھا ہوں مجھے معلوم ھی
ھے پر جو پابندیاں عر ر کے ما بله ن عا د ہیں اگر ان سے روگردانی کروں تو مجھے
کیا سزا ہوگی ن ما ما ہوں جو قواعد ہ سے نا ے ہیں ا کی خلاف ورزی کی صورت
ن جو سزا مجھے لے کی اس کا بھگتنا بھی مجھ پر لازم ھے۔ سپریم کورٹ کے بارے میں
احکام دستور بھی ہ سے پ س نظر رھنے چاھیں ن ا کی بھی خلاف ورزی ہیں کر سکتا
ہر حال جو قواعد یہاں نافذ ہیں ن کی پابندی مجھ پر لازم ھے ان حدود ہیں رھکر تقریر
کرنا چاہیے کہنے کا مسا ہ ھے نه تقریر تابع ھے اون قواعد کی جو آپ بناسکتے ہ کہ
تابع ھے اون غیر معمولی احسارات کے جو ایوان کو حاصل ہیں او حسکے حسب ایوان قواعد
بناسکتا ھے قواعد نافذہ کے حسب غیر محدود احسارات ر کھتے ہوئے بھی اگر کسی وقت
آپ اپنے پاورس استعمال ہ کریں تو ن کہونگا کہ کسی حالت ن ری قر ر بعد
ن قابل بازپرس یا قابل مواخذہ قواعد نافذہ سے ھکر ہیں ہوسکتی۔

Subject to the provisions of the Constitution and the Rules and Standing Orders regulating the procedure of the Legislature

یعنی مرر کو تابع رولس قرار دیا گیا ہے یہ کہ اس ایوان کے میں مانتا ہوں کہ رولس بنانے کا اختیار ایوان کو حاصل ہے اس لحاظ سے جو رپورٹ پیش ہوئی ہے یہ صرف جس (۳) کے متعلق لکھ جس (۱ و ۲) کے ایکسکلوڈڈ (Excluded)حصہ امور ر بھی حاوی ہے سب جس (۲) کے تحت آتے ہیں اور اسکے تحت اختیارات ہیں * جامعہ رپورٹ میں اسکی وضاحت کی گئی ہے کہ دفعہ (۱۹۴) جس ۳ کے تحت کیا مراعات ہیں اس وضاحت کے بعد جس (۳) کے جو مضمرات ہیں انکو سامنے رکھتے ہوئے ہر مد کا تعین کرنا ہوگا جہاں تک جس (۳) کے متعلق یہ قانون سازی کا تعلق ہے اسکا بیان یہ جو کہ وسیں ہے وہی بیان ہونا چاہیے اور پورے ہندوستان کا ہر یہ حاصل ہونے کے بعد ہم یونیفارمیٹی (Uniformity) کا لحاظ رکھتے ہوئے قانون سازی کریں تو مناسب ہوگا میں نے جو کچھ وضاحت کی وہ اسلیے کی کہ رپورٹ ابھی مکمل نہیں ہے میں نے کمیٹی کے سامنے یہ بحث رکھی ہیں ایوان کو وہ سب حقوق حاصل ہیں جو دستور کے نفاذ کے وقت انگلستان کی پارلیمنٹ کو حاصل تھے ہر جس ( ) اور (۲) کے اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ رپورٹ قابل منظوری ہے

شری لکشمن کو ناؤ۔ مسٹر اسپیکر سر ابھی کمیٹی کے ممبر صاحب نے وضاحت کی اور ایک دوسرے ممبر نے بھی روشنی ڈالی میں نے یہ محسوس کیا کہ اس سے کچھ غلط فہمی کا امکان ہے دستور کے دفعہ (۱۹۴) کے جس (۱ و ۲) کے انڈیپنڈنٹ کلازس (Independent clauses) ہیں نامزدم آف اسمبلی یا کونسل میں جو رولس رکھے گئے صرف اون ہی کے تحت غور کیا جاسکیگا ہر قسم کی رولس اینڈ ریگولیشنس (Provisional) (Rules and Regulations) میں کوئی رائٹ اسمبلی کے سلسلہ میں کسی قسم کی خلاف ورزی ا رج آف پرولیج کا وجود ظاہر نہیں ہوتا رولس اینڈ ریگولیشن جو لیجسلیٹو اسمبلی کو چلانے کے لیے مدون ہوئے ہیں جامدوں ہوں انکے مستثنی بریچ آف پریولیجس کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے اس سے ہٹکر اسمبلی کے بارے میں ہر طرح کی فریڈم حاصل ہے یہ مفہوم ظاہر کیا گیا ہے دستور کی دفعہ ۱۹۴ جس ۳ کے تحت جو الفاظ ہیں وہ یہ ہیں

In other respects the powers privileges and immunities of the House of a Legislature of a State

ہاوز کے اختیارات سے متعلق کچھ ایسی باتیں کہی گئیں جن کا امکان ہوسکتا ہے اور پاورس کے استعمال کا تعلق پریولیج سے اوس وقت تک نہیں پیدا کیا جاسکتا جب تک کہ رولس میں اسکی وضاحت نہ ہو جو رولس ہیں حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی رولس کے نام سے مدون ہیں۔ اس سے پہلے پراو رنل رولس کے تحت ممبر کے سلسلہ میں

دی قسم کی خلاف ورزی ہو گئی تو وہ بریچ آف پریولیجز ہے جس اس وقت تک میں
اسمبلی میں کہ یہ رولز میں اگر بریچ آف پریولیج ہوا ہو لگا ہو اور
وقت کہ پاورز کا استعمال میں نہ ملا کا صحیح نہ ہو گی اس خصوص
میں جو رپورٹ پیش کی گئی ہے وہ صاف اور واضح ہے اگر کسی وقت بریچ آف پریولیج کا
سوال پیدا ہو تو لازما اس کے ساتھ ساتھ اور ان پاورز کے استعمال کرنے کا حق بھی
پیدا ہوتا ہے وہ لازم و ملزوم ہے اس لحاظ سے رپورٹ کے آخری حصہ میں جو وضاحت
کی گئی ہے کہ بریچ آف پریولیجز ہونے پر سزا (Punishment) کا

Mr Speaker The time is up We adjourn till 2-30 p m tomorrow

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday the 9th December 1952

— —

11

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	11	8th Dec 1952	951	9	condition	conditions

—